روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 20 جون 2009ء 26 جمادی الثانی 1430 ہجری 20 / احسان 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 137

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا نے انسان کی ایسی فطرت رکھی ہے کہ وہ ایک ایسے ظرف کی طرح ہے جو کسی قسم کی محبت سے خالی نہیں رہ سکتا اور خلا یعنی خالی رہنا اس میں محال ہے پس جب کوئی ایسا دل ہو جاتا ہے کہ نفس کی محبت اور اُس کی آرزوؤں اور دُنیا کی محبت اور اُس کی تمنّاؤں سے بالکل خالی ہو جاتا ہے اور سفلی محبتوں کی آلائشوں سے پاک ہو جاتا ہے تو ایسے دل کو جو غیر کی محبت سے خالی ہو چکا ہے۔ خدا تعالیٰ تجلّیات حسن و جمال کے ساتھ اپنی محبت سے پُر کر دیتا ہے تب دُنیا اُس سے دشمنی کرتی ہے کیونکہ دُنیا شیطان کے سایہ کے نیچے چلتی ہے اِس لئے وہ راستباز سے پیار نہیں کر سکتی مگر خدا اُس کو ایک بچہ کی طرح اپنے کنارِ عاطفت میں لے لیتا ہے اور اُس کے لئے ایسی ایسی طاقتِ الوہیت کے کام دکھلاتا ہے جس سے ہر ایک دیکھنے والے کی آنکھ کو چہرہ خدا کا نظر آ جاتا ہے۔ پس اس کا وجود خدا نما ہوتا ہے جس سے پتہ لگتا ہے کہ خدا موجود ہے۔

اور یاد رہے کہ جیسا کہ تیسری قسم کے لوگوں کی خوابیں نہایت صاف ہوتی ہیں اور پیشگوئیاں اُن کی تمام دُنیا سے بڑھ کر صحیح نکلتی ہیں اور نیز وہ عظیم الشان اُمور کے متعلق ہوتی ہیں اور اس قدر اُن کی کثرت ہوتی ہے کہ گویا ایک سمندر ہے۔ ایسا ہی ان کے معارف اور حقائق بھی کیفیت اور کمیت میں تمام بنی نوع سے بڑھ کر ہوتے ہیں اور خدا کے کلام کے متعلق وہ معارفِ صحیحہ سوجھتے ہیں جو دوسروں کو نہیں سوجھ سکتے۔ کیونکہ وہ رُوح القدس سے مدد پاتے ہیں اور جس طرح اُن کو ایک زندہ دِل دیا جاتا ہے اسی طرح ان کو ایک زبان عطا کی جاتی ہے اور اُن کے معارف حال کے چشمہ میں سے نکلتے ہیں نہ محض قال کے گندہ کیچڑ سے اور انسانی فطرت کی تمام عمدہ شاخیں اُن میں پائی جاتی ہیں اور اِسی کے مقابل پر تمام قسم کی نصرت بھی اُن کو عطا ہوتی ہے۔ اُن کے سینے کھولے جاتے ہیں اور اُن کو خدا کی راہ میں ایک غیر معمولی شجاعت بخشی جاتی ہے۔ وہ خدا کے لئے موت سے نہیں ڈرتے اور آگ میں جل جانے سے خوف نہیں کرتے۔ اُن کے دودھ سے ایک دُنیا سیراب ہوتی ہے اور کمزور دل قوت پکڑتے ہیں۔ خدا کی رضا جوئی کے لئے اُن کے دِل قُربان ہوتے ہیں۔ وہ اُسی کے ہو جاتے ہیں اِسی لئے خدا اُن کا ہو جاتا ہے اور جب وہ اپنے سارے دل سے خدا کی طرف جھکتے ہیں تو خدا اُسی طرح ان کی طرف جھکتا ہے کہ ہر ایک کو پتہ لگ جاتا ہے کہ ہر میدان میں خدا اُن کی پاسداری کرتا ہے۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 56)

دجال کا روحانی مقابلہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اس پر کامیابی صرف قرآن کے ذریعہ ہوگی۔ (کتاب الفتن جلد 2 ص 538 نعیم بن حماد۔ مکتبۃ التوحید قاہرہ 1412ھ طبع اول)

زمانہ دجال میں مومنوں کی غذا تسبیح و تقدیس ہوگی۔ (کتاب الفتن جلد 2 ص 565 نعیم بن حماد)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

دجال، مسیح کو دیکھ کر نمک کی طرح گھلتا جائے گا اور اللہ تعالیٰ مسیح کے ذریعہ دجال کو ہلاک کرے گا۔

(مسلم کتاب الفتن باب فی فتح قسطنطنیہ وخروج الدجال ونزول عیسیٰ ابن مریم حدیث نمبر 5157)

علم کی قدر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے مؤرخہ 23 ستمبر 1909ء بعد نماز عصر بیت مبارک میں فرمایا:

”ہم نو بھائی بہن تھے۔ میں اپنے تمام بھائی بہنوں سے چھوٹا ہوں۔ میں اپنے ماں باپ کی سب سے آخری اولاد ہوں۔ ہمارے باپ نے ہم سب کو پڑھانے کی بے حد کوشش کی۔ ہمارے ایک بڑے بھائی تھے جو ہم سب میں بڑے خوبصورت تھے۔ ہمارے باپ کے حکم کے موافق وہ مَدَنْ چَنْد ایک جذامی کے پاس پڑھنے جاتے تھے۔ اس وقت فارسی زبان کا عام رواج تھا اور مَدَنْ چَنْد فارسی کا ماہر تھا۔ شہر والوں نے کہا کہ آپ اپنے لڑکے کو کوڑھی کے پاس پڑھنے بھیجتے ہیں؟ ہمارے باپ نے فرمایا کہ کوڑھی ہو اور عالم ہو تو جاہل تندرست سے اچھا ہے۔ ہم سب بھائی بہن الحمدللہ پڑھے لکھے تھے۔ ہماری بہنیں بھی خوب لکھ پڑھ سکتی تھیں۔ ہمارے باپ علم کے بڑے ہی قدردان تھے۔ جب ہماری سب سے بڑی بہن کی شادی ہوئی تو ہمارے باپ نے جہیز میں سب سے اوپر قرآن شریف رکھ دیا اور کہا کہ ہماری طرف سے یہی ہے۔“ (مرقاۃ الیقین فی حیاۃ نورالدین صفحہ 193)

اس ارشاد کی روشنی میں مجلس مشاورت 2009ء کی سفارش ہے کہ اپنی بچیوں کو جہیز میں قرآن کریم بھی دینا چاہئے کہ علم و معرفت بڑھانے کا سب سے بڑا یہی ذریعہ ہے۔ نیز کتب سلسلہ بھی بچیوں کو جہیز میں دی جائیں۔

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

خصوصی درخواست دعا

مکرم ظاہر مصطفیٰ احمد صاحب اطلاع کرتے ہیں۔

محترمہ صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ان دنوں شدید بیمار ہیں واشنگٹن ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ موصوفہ کو کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 536

حضرت مولانا سرور شاہ صاحب کی نماز

حضرت میر محمد اسحاق صاحب حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کی نماز میں محویت وفنائیت کا نقشہ ان پُرکیف الفاظ میں کھینچا کرتے تھے۔

حضرت مولوی صاحب پہلے تو سورۃ فاتحہ کی تلاوت فرماتے ہیں اس کے بعد اس کا لفظی ترجمہ کرتے ہیں ازاں بعد بامحاورہ ترجمہ اور اس کے بعد وہ اس کی تفسیر میں محو ہو جاتے ہیں۔ آپ کی محویت اور انہاک کا عجیب عالم تھا۔ میں نے سینکڑوں نمازیں آپ کی اقتداء میں ادا کیں اور ان میں ایک خاص لطف پایا۔ آپ کی نماز کے لمبا ہونے کے سلسلہ میں ایک واقعہ یاد آیا۔ ایک مرتبہ کسی غلط فہمی کی بناء پر بیت مبارک کے خادم نے آپ سے کہا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نماز کے لئے تشریف نہیں لائیں گے۔ اغلباً یہ عصر کی نماز کا واقعہ ہے حضرت مولوی صاحب نے نماز شروع کر دی۔ لیکن دوسری ہی رکعت میں حضور تشریف لے آئے اور نماز میں شریک ہو گئے۔ نماز کے بعد حضور کی خدمت میں خادم (بیت) کی غلطی کا ذکر کیا۔ حضور نے فرمایا نماز ذرا ہلکی پڑھایا کریں۔ اس پر مولوی صاحب نے حلفاً کہا کہ حضور میں تو سجدہ میں صرف تین دفعہ سبحان ربی الاعلیٰ کہتا ہوں۔ میں نے اپنے کانوں سے آپ کے یہ الفاظ سنے جبکہ اسی نماز میں میں نے خود بعض سجدوں میں لگ بھگ ایک سو مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ پڑھا تھا تو آپ سجدہ میں سر اٹھاتے تھے ''۔

''نماز میں حقیقتاً آپ کا انہاک اور آپ کی محویت اس درجہ تھی کہ آپ سبحان ربی الاعلیٰ کہنے کے بعد حضرت مرزا مظہر جان جاناںؒ کی طرح اللہ تعالیٰ کی صفت سبوحیت پر غور فرماتے ہوں گے اور اس طرح آپ تین بار سبحان ربی الاعلیٰ کہہ کر سجدہ سے سر اٹھاتے ہوں گے۔''

(رفقاء احمد جلد پنجم صفحہ 374-375)

یہاں ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے کا یہ بیان نہایت دلچسپی سے پڑھا جائے گا کہ

''ایک کشمیری صاحب بیعت کرنا چاہتے تھے اور حضور نے ان کو حضرت حافظ روشن علی صاحب کے سپرد کیا تھا اور حافظ صاحب نے واپس آ کر ہنستے ہوئے بتایا (یہ سری نگر کا واقعہ ہے شاید) کہ وہ بیان کرتا ہے کہ

''میں نے قادیان میں ایک ایسے بزرگ کی امامت میں نماز پڑھی ہے کہ اس بزرگ کی ایک نماز ساکنان کشمیر کی، ساری عمر کی نمازوں کے برابر ہے، سو اس بات سے پتہ لگا کہ وہ حضرت مولوی سرور شاہ صاحب کی اقتداء میں نماز پڑھ آیا ہے اور واقعی قادیان گیا تھا''۔

(رفقاء احمد جلد پنجم حاشیہ صفحہ 420)

ایک طالب علم کو حضرت مولانا نورالدین کی سرزنش

میں نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عہد کیا ہے

اگر تم دین سیکھنا نہیں چاہتے تو میرا تم سے کوئی تعلق نہیں

مدرسے سے ایک طالب علم کی دینیات کا سبق یاد نہ کرنے کی وجہ سے حضرت مولانا نورالدین صاحب کے پاس شکایت ہوئی آپ نے اس کو بلا کر فرمایا۔

''مجھے شکایت پہنچی ہے کہ تم نے دینیات کے پڑھنے سے انکار کیا ہے ایک شخص یہاں موجود ہے (ایڈیٹر الحکم کی طرف اشارہ) اور وہ گواہ ہے اُس نے کسی طبیب کا پیغام مجھے دیا کہ اولاد ہونے کیلئے میں اُس کا علاج کروں میں نے اس کو یہی جواب دیا کہ مجھے دیندار اولاد کی ضرورت ہے محض اولاد مطلوب نہیں۔ پس میں دین کے سوا کسی چیز کو پسند نہیں کر سکتا۔ مدرسہ کے اجراء سے اگر کوئی غرض ہے تو دینی تعلیم۔ اس لئے اگر تم دینیات پڑھنا نہیں چاہتے تو فی الفور یہاں سے چلے جاؤ۔ میں نے امام کے ہاتھ پر دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد کیا ہے اس لئے کوئی شخص میرے ساتھ کوئی تعلق رکھتا ہے لیکن دین کو دنیا پر مقدم نہیں کرنا چاہتا میرا اس سے کچھ تعلق نہیں رہ سکتا۔

تم کو یہ خوب معلوم ہے کہ میں یہاں کسی دنیا طلبی کے لیے نہیں بیٹھا دین کے لئے آیا ہوں اور صرف دین کیلئے پھر تم دیکھو کہ باوجودیکہ کوئی نہیں جانتا میرے مولا کریم کے سوا کہ وہ مجھے کہاں سے دیتا ہے پھر میں نے تمہارے اخراجات باوجود ایسی حالت کے مساکین فنڈ سے نہیں دلائے میں نے خود برداشت کئے پھر ایسی حالت میں بھی اگر تم دین کو حاصل کرنا نہیں چاہتے تو میں تم کو اپنے پاس قطعاً نہیں رکھ سکتا۔ یاد رکھو دنیا میں میں کسی ایسے شخص کو جو دین سیکھنا نہیں چاہتا ہرگز اپنے پاس اپنے ساتھ نہیں رکھ سکتا کیونکہ میرا ارادہ میرا خیال کچھ نہیں رہا میں اسے دوسرے کے ہاتھ پر بیچ چکا ہوں پس میں پھر کہتا ہوں کہ بیوی ہولڑ کی ہو کوئی ہو اگر اسے دینیات کی خواہش نہیں تو مجھے اس سے کوئی غرض رہ نہیں سکتی۔

(الحکم 10 فروری 1899ء ص9)

اس مرحلہ پر شاعر احمدیت مولانا ظفر محمد صاحب ظفر سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ کا کلام بلاغت نوک قلم پہ آ جاتا ہے آپ نے حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب پر اک مرثیہ کہا جس کے چند شعر یہ تھے:

آ رہی ہے یاد سرور شاہ کی
حضرت استاذ عالی جاہ کی
واہ وہ لمبی نمازیں آپ کی
شاہد ذوق و سرور سرمدی
آپ سا اب کوئی بھی عالم نہیں
بے مثل تھے مفتی شرع جبیں
پا گئے وہ احمدیت میں مقام
ان پہ رحمت ہو خدا کی والسلام

(رفقاء احمد جلد پنجم صفحہ 305)

☆ ☆ ☆

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ

واقفین پر خدا تعالیٰ کے فضلوں کی ایک مثال

مریضوں کے علاج کے سلسلہ میں تائید الٰہی کے دو واقعات لکھ کر بھجوائے گئے ہیں۔ جو بغرض دعا ھدیہ قارئین کئے جاتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر اقبال حسین صاحب کینیا سے تحریر کرتے ہیں کہ 9 جنوری 2009ء کی رات کو ہسپتال میں Food Poisoning کے 8 کیسز آئے۔ ان آٹھ افراد کا تعلق ایک ہی خاندان سے تھا۔ جن میں سے 7 بچے تھے جن کی عمریں 3 سے 10 سال کے درمیان تھیں تمام بچے الٹیاں کر رہے تھے۔ ان میں سے 2 اپنی Consciousness کھو چکے تھے۔ جبکہ ان میں سے ایک کی حالت اتنی زیادہ خراب تھی کہ رات بھر آکسیجن لگانا پڑی۔

اس صورت حال میں میں نے سارے سٹاف کو اکٹھا کیا اور کہا زندگی اور موت تو خدا کے ہاتھ میں ہے لیکن ایک اچھے ہسپتال کی حیثیت سے ہمیں جو کچھ کرنا چاہئے وہ ہم کریں گے۔ میں نے ان سے کہا کہ آؤ ہاتھ اٹھا کر خدا سے دعا کرتے ہیں جس نے ہمیں پیدا کیا ہے جس کے ہاتھوں میں ہماری زندگی ہے۔ ہم اس سے التجا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں یہ زندگیاں لوٹا دے اور ان میں سے ایک بھی موت کے منہ میں نہ جائے۔ سارا سٹاف عیسائی ہے۔ وہ سب میرے ساتھ دعا میں شامل ہوئے۔ خاکسار نے خدا سے التجاء کی کہ اے خدا میں حضرت مسیح موعود کے مشن کیلئے کام کر رہا ہوں۔ ان تمام مریضوں کو اس محبت کے صدقے جو تو حضرت مسیح موعود سے رکھتا ہے صحت یاب کر دے۔

خدا تعالیٰ نے ہماری دعاؤں کو قبول کیا اور صبح تک وہ مریض جو اپنے حواس کھو چکے تھے صحت یاب ہونے شروع گئے۔ جبکہ باقی مریض بھی بہتری کی طرف مائل تھے۔ اس طرح دو دن کے بعد سب مریض صحت یاب ہو کر گھر لوٹ گئے۔ اس سارے واقعہ کی خبر Mulembe FM ریڈیو پر کئی بار نشر ہوئی۔ کینیا میں سب سے زیادہ پڑھے جانے والے اخبار The Nation میں بھی یہ خبر چھپی اور KBC ریڈیو پر بھی نشر ہوئی۔ تمام محکموں نے ہمارا شکریہ ادا کیا اور ہمارے کام اور کارکردگی کو سراہا۔ ہر جگہ لوگ ہمارے ہسپتال کی تعریف کرنے لگے اور لوگوں کا ہمارے ہسپتال پر اعتماد پہلے سے بڑھ گیا۔ یاد رہے کہ ایک ہی خاندان کے یہ افراد زہریلا کساوا Cassava کھانے سے بیمار ہوئے تھے۔

دوسرا واقعہ

اسی طرح ایک شخص ہمارے ہسپتال میں آیا۔ ایک چور نے اس پر حملہ کیا تھا اور اس کی کھوپڑی کی ایک ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ اور خون تیزی سے اور کثرت سے بہہ رہا تھا۔ وہ بھی 3 دن بعد صحت یاب ہو گیا۔ اس طرح ہمارے ہسپتال اور مشن کی شہرت ملک بھر میں پھیل گئی۔ اور میڈیا نے دلچسپی لینی شروع کر دی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کو تندرستی عطاء فرمائے جماعت کی خدمت کی توفیق عطا کرتا چلا جائے اور ہسپتال کے دیگر عملہ کو بھی اجر عظیم سے نوازے نیز جماعت کی نیک نامی میں اضافے کا موجب بنائے۔ آمین

☆ ☆ ☆

فی البدیہہ اور مزاح کے نامور احمدی شاعر

حسن رہتاسی کی شاعری اور حالات

ابن آدم

رہتاس اور اس کا پس منظر

رہتاس کا قدیم نام منڈی تھا۔ یہاں کی آبادی لاکھوں نفوس پر مشتمل تھی جو قلعہ کے باہر تک پھیلی ہوئی تھی۔ برصغیر میں شیر شاہ سوری کا دور حکومت 1540ء سے 1545ء تک صرف پانچ سال رہا۔ اس مختصر سے دور حکومت میں اس نے جو کارہائے نمایاں سرانجام دیے وہ اس کو حیات جاودانی بخشنے کے لئے کافی ہیں۔ چار سو سال قبل اس نے گکھڑوں کے حملوں کو روکنے کے لئے قلعۂ رہتاس کی بنیاد ڈالی۔ اس قلعے کے ساتھ دروازہ خواص خانی سے جی ٹی روڈ پشاور سے کلکتہ تک جاتی تھی۔ انگریز حکومت نے یہ سڑک رہتاس سے ساڑھے چار میل شمال کی جانب دینہ سے گزاری جس سے رہتاس عوام کی نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ اس قلعہ میں تیس ہزار پیدل، تیس ہزار سوار، ایک ہزار بڑی اور چھوٹی توپیں موجود تھیں۔ جہانگیر بادشاہ وادی کشمیر جاتے ہوئے اکثر یہاں ٹھہرا کرتا تھا۔ یہ قلعہ 1839ء سے 1849ء تک سکھوں کے قبضے میں رہا مارچ 1849ء میں انگریزوں کے قبضے میں آیا۔ اب یہ قلعہ ویرانی کا مکمل نمونہ ہے۔ محکمہ آثار قدیمہ کی غفلت اور عدم توجہ سے کھنڈرات میں تبدیل ہوتا جا رہا ہے۔ اس میں رہنے والے مکینوں کے لئے بھی زندگی تنگ ہوتی جا رہی ہے۔ کیونکہ وہاں بنیادی انسانی ضروریات تک مفقود ہیں۔

حضرت منشی گلاب دین صاحب رہتاسی

حسن رہتاسی کے والد حضرت منشی گلاب دین صاحب رہتاسی قبول احمدیت سے قبل اہل تشیع تھے اور اپنے علاقے کے مشہور واعظ و ذاکر تھے۔ قبول احمدیت کے بعد آپ یہ تمام مصروفیات ترک کر کے مہدی دوراں کی جماعت کے داعی بن گئے۔ آپ نے رہتاس میں لڑکوں کے لئے پہلا مڈل سکول قائم کیا۔ حضرت منشی صاحب نے 1892ء میں احمدیت قبول کی۔ کچھ عرصہ بعد آپ قادیان تشریف لائے اور جلسہ سالانہ میں بھی شرکت کی۔ حضرت مسیح موعود نے "آئینہ کمالات اسلام" میں شاملین جلسہ کے جو نام درج فرمائے ہیں ان میں آپ کا نام بیالیسویں نمبر پر ہے۔ اپنی کتاب "انجام آتھم" میں جب آپ نے 313 کبار رفقاء کا تذکرہ فرمایا ہے وہاں آپ کا نام بھی درج ہے۔

34۔ منشی گلاب دین۔ رہتاس جہلم

حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب "سراج منیر" کے آخر میں منشی صاحب کی ایک نظم شامل کر کے آپ کو حیات دوام بخش دی۔ اس کے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

اللہ اللہ چودھویں صدی کا جاہ و جلال
رحمت حق سے ملا اسے کیا فضل و کمال
خضر کے پیچھے چلے جاؤ عقیدت سے گلاب
خیر و خوبی سے اگر چاہتے ہو تم حال و قال

آپ نے 23 نومبر 1920ء کو وفات ہوئی۔ آپ کی قبر قلعہ رہتاس کے باہر دروازہ خواص خانی کے قریب ہے۔ آپ موصی تھے۔

حضرت منشی حسن دین صاحب رہتاسی

حسن رہتاسی کی پیدائش اور ابتدائی حالات کے بارے میں زیادہ معلومات نہیں ہیں۔ البتہ آپ نے 1896ء میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کی تھی۔ آپ نے اپنے آپ کو شاعر دارالاماں کہا ہے۔ جس سے آپ کے اخلاص و وفا اور محبت کا اندازہ ہوتا ہے۔ برصغیر پاک و ہند کا شائد ہی کوئی ایسا مشہور شہر ہو جو آپ کی سیاحت کی سعادت حاصل نہ کر چکا ہو۔ آپ کے پاؤں میں چکر تھا اور ٹھکانہ مستقل نہ تھا۔ پر آپ کا اگر کوئی مرکز رہا۔ تو وہ قادیان رہا۔ گھوم پھر کر آخر قادیان آ جاتے اور یہیں سے پھر عازم سفر ہوتے۔ اس حقیقت کی ترجمانی کرتے ہوئے کہتے ہیں:۔

قادیان ہم عمر قیدی ہیں ترے
دھوپ میں اپنی کٹے یا چھاؤں میں
ہتھکڑی تیری کشش کی ہاتھ میں
اور زنجیر محبت پاؤں میں
عظمت دارالاماں اور شوکت فضل عمر
یا حسن سے یا کسی ایسے ہی دیوانے سے پوچھ

حضرت خلیفہ رابع کا خراج تحسین

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نہایت محبت بھرے انداز میں آپ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"بہت زندہ کلام تھا ان کا جماعت کے پہلے ہجو گو شاعر تھے۔ وہ جس کی ہجو لکھتے اس کا حلیہ بگاڑ کے رکھ دیتے تھے......ایک دفعہ حسن رہتاسی نظارت امور عامہ سے ناراض ہوئے۔ اس وقت میرے ماموں سید ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ تھے ان کے بعد خان صاحب فرزند علی خاں صاحب آئے۔ امور عامہ کے فیصلے کسی ذاتی عناد کی بنا پر تو ہوتے نہیں تھے ان کے فیصلے تو خدا کے فضل و کرم سے تقویٰ پر مبنی ہوتے تھے۔ انہوں نے تنگ آ کر دونوں پر یہ شعر کہا:۔

ہوئے ابن علی رخصت تو فرزند علی آئے
ہمارے واسطے سارے ولی ابن ولی آئے

دونوں مصرعوں میں بڑا شاندار اندرونی جوڑ ہے۔ کیسی سلاست ہے۔ دونوں کا کس طرح استعمال کیا ہے۔ اگرچہ محل بڑا خطرناک تھا مگر کلام کا حسن بڑا نمایاں ہے۔"

(روزنامہ الفضل 30 جنوری 1996ء)

اس موقع پر جو پورا بند تھا وہ ان الفاظ میں ہمارے پاس پہنچا:۔

جو زین العابدین نکلے تو فرزند علی آئے
ولی وہ بھی تو کامل تھے مگر یہ بھی ولی آئے
ان عالی جاہ امیروں کی وجاہت کے تو کیا کہنے
سر آنکھوں پر بٹھاتے ہیں جو ان کا اردلی آئے

کلام حسن

حسن رہتاسی مزاحیہ شعراء کے سرخیل اور ہجو گوئی میں لاجواب تھے۔ انہوں نے کبھی کاغذ قلم کو زحمت نہ دی اور اپنے مخالف پر اولوں کی طرح برس پڑتے اور اس کی خبر لیتے۔ ان کی ہجو بازاری اور عامیانہ نہ ہوتیں بلکہ ان کی ہجویں ادبی شہ پارے ہیں جنہیں سن کر مخاطب بھی لطف اندوز ہوتا۔ کسی سے شکایت ہوتی تو اس کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیتے۔ اگر ہوا بھی ان کی طبیعت کے برخلاف ان کو چھوتی تو اس سے بھی محاذ آرائی کرنے پر تل جاتے۔ اسی لئے لوگ ان کے ساتھ بہت محتاط رویہ اختیار کرتے ورنہ ہجوں کی گولہ باری کا امکان رہتا۔

برجستہ شعر

شعراء نوابوں اور رئیسوں سے اکثر ملنے جایا کرتے تھے۔ سر ظفر اللہ خان سے حسن رہتاسی کی ملاقات بھی اسی نوعیت کی ہوتی تھی۔ ایک مرتبہ وہ چوہدری صاحب سے ملنے گئے۔ چوہدری صاحب بیمار تھے۔ انہوں نے کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ بھیجا کہ دردِ سر لاحق ہے، اس لئے ملنے سے معذور ہوں۔ مگر حسن رہتاسی نے ان کی معذرت قبول نہ کی اور اسی کاغذ پر شعر لکھ کر اندر بھجوا دیا۔

آپ ہیں "سر" میں سراپا دردِ سر
درد سر کو چھوڑ کر جائے کدھر

یہ دلچسپ اور برجستہ شعر سن کر چوہدری صاحب اپنی تکلیف بھول گئے اور ملاقات کے لئے بلا لیا۔

نالائق طبیب

ایک مرتبہ حسن صاحب نے ڈلہوزی کا سفر اختیار کیا۔ دینا نگر میں ایک حکیم صاحب کے بورڈ پر نظر پڑی، نام تھا "مقبول طب"۔ حکیم صاحب حسن صاحب کا بغور مطالعہ کر رہے تھے۔ انہوں نے دیکھا کہ ایک شخص ان کی دکان کے سامنے کھڑا ہے، سر اور بالوں کو مہندی لگا رکھی ہے۔ اپنی دکان میں بیٹھے ہوئے دوستوں کو حسن صاحب کی طرف متوجہ کر کے کہنے لگے:۔ "اس بڈھے کو دیکھو! اس کے سر اور داڑھی کو آگ لگی ہوئی ہے"۔ حکیم صاحب کے اس دلچسپ تبصرے کی بازگشت حسن صاحب کے کانوں سے بھی جا ٹکرائی۔ وہ سنتے ہی بیخ پا ہو گئے۔ کچھ دیر ٹھہرے اور پھر کاغذ پنسل کی تلاش میں پھرنے لگے۔ یہ چیزیں تو نہ ملیں البتہ زمین پر ایک کوئلہ پڑا مل گیا۔ انہوں نے اسے اٹھایا اور قریبی کھمبے پر یہ شعر لکھ دیا:۔

شاذ و نادر ہی کبھی دیکھے گی چشم بدنصیب
ایسی "نامقبول طب" اور ایسا نالائق طبیب

حکیم صاحب کو کھمبے پر چڑھا کر حسن صاحب نے ڈلہوزی کی راہ لی۔ اب دینا نگر میں یہ تماشا لگا ہوا ہے کہ جو بھی کھمبے کے قریب آتا ہے، یہ شعر سن کر پھڑک جاتا ہے۔ کھمبے کے گرد حکیم صاحب کے ہمسایوں اور دوسرے راہ گیروں کا جمگھٹا لگا ہوا ہے۔ پل میں حکیم صاحب ہجو کی زد میں آ کر کچلے گئے اور جو پڑھتا ہے قہقہے لگاتا ایک طرف ہو جاتا ہے۔

اپنی دکان کے سامنے مجمع دیکھ کر حکیم صاحب بھی باہر نکلے اور بے اختیار کھمبے کی طرف چل پڑے۔ حکیم صاحب نے جب اس آئینہ میں جھانکا اور اپنی بھیانک تصویر دیکھی تو سر پیٹ لیا۔ پتہ چلا کہ حکیم صاحب نے جس کو دیکھ کر اس کے سر اور داڑھی کو آگ لگائی تھی، یہ اس بڈھے کا جوابی حملہ ہے۔ حسن صاحب حکیم صاحب کو خوراک پلا کر ڈلہوزی پہنچے۔ چند دن بعد واپس لوٹے اور دینا نگر بھی رکے۔ آپ شہر میں آئے اور حکیم صاحب کی دکان کے سامنے رکے۔ حکیم صاحب نے جو اس آگ کے شعلے کو دیکھا تو بڑی تیزی سے لپکے اور حسن صاحب کے گھٹنے پکڑ لیے اور انتہائی لجاجت سے کہنے لگے۔ "حضرت! مجھے معاف فرمائیں، میں نے آپ کی شان میں بہت گستاخی کی تھی۔ مجھے کیا معلوم تھا کہ جسے میں نے معمولی آدمی خیال کیا وہ اتنا اعلیٰ پائے کا شاعر ہے۔ آئیے اس "نالائق طبیب" اور "نامقبول طب" کو رونق بخشئے"۔ حکیم صاحب نے اس قدر عاجزی کا اظہار کیا کہ حسن صاحب ان کے ساتھ ہو لیے، حکیم صاحب نے اپنی طاقت سے بڑھ کر ان کی خاطر تواضع کی اور جب تک حسن صاحب "مقبول طب" میں تشریف فرما رہے، حکیم صاحب معافیاں مانگتے رہے۔

سادگی اور برجستگی

شیخ سعدی کسی دعوت میں مدعو تھے۔ ان کا سادہ حلیہ دیکھ کر کسی نے نہ پہچانا کہ یہ سعدی ہیں۔ لہٰذا کسی نے ان کو خوش آمدید نہ کہا اور نہ خاطر تواضع کی۔ سعدی اٹھ کر چلے گئے اور کچھ دیر بعد شاہی لباس پہن کر آئے۔ ہر منتظم نے ان کو سر آنکھوں پہ بٹھایا اور خوب عزت کی جب کھانا سامنے آیا تو شیخ سعدی نے سالن اپنے کپڑوں پر گرانا شروع کر دیا۔ خادموں نے حیرت سے پوچھا "حضرت! یہ کیا ماجرا ہے؟"۔ سعدی بولے"، میں کچھ دیر قبل سادہ کپڑوں میں آیا تو کسی نے نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھا۔ یہ سب تو اسی لباس کی عزت

ہے ورنہ سعدی کو کون جانتا ہے۔“

حسنؔ رہتاسی کے ساتھ بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا۔ ایک ولیمہ کی دعوت پر کسی نے ان کو مدعو کیا۔ گئے تو کسی نے انہیں قابل توجہ نہ سمجھا۔ ان کا لباس ہی ایسا تھا، معزز مہمانوں سے کوئی چیز نہ ملتی تھی۔ ایک منتظم نے اتنی مہربانی کی کہ پلیٹ میں چاول ڈال کر اس کے اوپر ایک بوٹی رکھ دی اور حسنؔ صاحب کو پیش کر دی۔ حسنؔ صاحب نے چاول کھائے اور ان لفظوں میں اس کی رسید جاری کر دی۔

ہم گئے کھانے بیاہ کی روٹی
سر پہ ٹوپی تھی ہاتھ میں سوٹی
چند چاول تھے جن کی چوٹی پر
وحدہ لاشریک تھی بوٹی

اختتام تقریب

ایک جلسہ کی تقریب کے اختتام پر حسن صاحب سے کچھ سنانے کی فرمائش کی گئی۔ آپ نے فی البدیہہ کہا:۔

مجھ کو اخیر وقت دیا نظم کیلئے
شایاں نہ تھا ضرور میں اس بزم کیلئے
ناراض ہوں نہ آپ تو اتنا میں پوچھ لوں
ملاں تھا میں کہ مجھ کو رکھا ختم کے لئے

ایک مرتبہ یونیورسٹی ہال لاہور میں، سر عبدالقادر کی صدارت میں مشاعرہ ہو رہا تھا۔ مشاہیر شعراء میں سے کوئی بھی سامعین کی ہا ہو میں اپنا رنگ نہ جما سکا۔ سر عبدالقادر نے حسنؔ صاحب کو بلایا۔ آپ نے فی البدیہہ یہ قطعہ پڑھا۔ جس سے تمام ہال تحسین و آفرین سے گونج اٹھا:۔

کچھ تو اس بزم میں ہیں شائقِ اقبال
اور کچھ طالبِ حقیقت حال
میچ کو آئی شاعروں کی ٹیم
مجھ کو پھینکا گیا ٹرائی بال

نعت گوئی

حسنؔ رہتاسی کو نعت گوئی میں کمال حاصل تھا۔ آپ کی نعت کے چندنمونے قارئین کی خدمت میں پیش ہیں:۔

سرِ عرشِ بریں جونہی شہ ہر دوسرا پہنچے
فضا گونجی خدا کے پاس محبوبِ خدا پہنچے
ملائک حور و غلماں وجد میں ایسے ہوئے بے خود
اچھلتے، کودتے، پڑھتے ہوئے صلِ علیٰ پہنچے
مقام ارفع و اعلیٰ پہ اکثر انبیاء پہنچے
نہ پہنچا کوئی اس حد تک جہاں خیر الوریٰ پہنچے
سرِ سینا بصد مشکل پہنچ کر تھک گئے موسیٰؑ
ہر عرش علا لیکن محمد مصطفیٰؐ پہنچے
جہاں وہم ملائک نے گمانِ انبیاء پہنچے
وہاں برقِ جہاں بن کر براقِ مصطفیٰؐ پہنچے
جہاں غلمانِ احمدؐ کی نگاہِ دلربا پہنچے
دم عیسیٰؑ وہاں پہنچے نہ موسیٰؑ کا عصا پہنچے

اُن کی گلی ہو اِن کا گلا ہو

قادیان میں ایک زمانہ میں مشاعروں کا سلسلہ چل نکلا تھا جس میں جماعت کے ممتاز شعراء بڑے ذوق وشوق سے اپنا کلام سنایا کرتے تھے اور احباب جماعت کی خاصی تعداد شاعروں کو سننے آتی تھی اور خوب رونق رہتی تھی۔ ان مشاعروں کی روحِ رواں حضرت خان ذوالفقار علی خان صاحب گوہر ہوتے تھے۔ اکثر یہ مشاعرے ان کے گھر میں ہوتے تھے۔

ایک مرتبہ مشاعرہ منعقد ہوا۔ مصرع طرح یہ تھا۔

ایسی ہوا ہو، ایسی فضا ہو

قادیان میں مقیم شعراء نے اس طرحی مشاعرہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور مجلس شعر خوب کامیاب رہی۔ صدر مشاعرہ گوہرؔ صاحب تھے۔ انہوں نے آخر میں اپنا کلام سنایا۔ گوہرؔ صاحب کی آواز بڑی گرجدار تھی۔ گوہرؔ صاحب نے بحیثیت صدرِ مشاعرہ اپنی غزل کا مطلع پڑھا:۔

پھول کھلے ہوں، بادِ صبا ہو
ایسی ہوا ہو، ایسی فضا ہو

گوہرؔ صاحب کی گھن گرج سے مطلع ابر آلود ہو گیا اور ساتھ ہی حسنؔ رہتاسی کی رگ ظرافت پھڑک اٹھی۔ جب گوہر صاحب نے دوسری دفعہ مطلع اسی زور وشور سے پڑھا تو حسنؔ صاحب کھڑے ہوئے اور اظہارِ معذرت کے بعد کہنے لگے۔

”سامعین کرام! میں اپنی نظم تو پڑھ چکا مگر صدر مجلس نے جس انداز سے مطلع پڑھا ہے اس پر ایک شعر ہو گیا ہے۔“ ہر طرف سے آواز آئی ”ارشاد! ارشاد!!“ حسنؔ صاحب نے کہا:۔

دیکھئے کیسا حشر بپا ہو
اُن کی گلی ہو اِن کا گلا ہو

اس پر مجلس میں زوردار قہقہہ بلند ہوا۔

چراغ گل

مرزا گل محمد صاحب حضرت مسیح موعود کے چچا مرزا نظام الدین کے بیٹے تھے اور انتہائی شریف النفس انسان تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہدایت بخشی اور احمدیت قبول کر لی۔ حضرت مسیح موعود کو اللہ نے الہاماً فرمایا تھا:

”ہر ایک شاخ تیرے جدی بھائیوں کی کاٹ دی جائے گی“

ابھی مرزا گل محمد صاحب نے بیعت نہ کی تھی اور نہ ہی آپ صاحب اولاد تھے۔ شاید اسی الہام کے پیش نظر مرزا نظام الدین کے متعلق جو حضرت مسیح موعود کے شدید مخالف تھے حسنؔ رہتاسی نے ان کی ہجو لکھی تھی:۔

ہر سمت قادیان میں برپا ہے شور وغل
مرزا نظام دین کے گھر کا چراغ گل

کچھ عرصہ بعد جب مرزا گل محمد صاحب نے احمدیت قبول کی اور حضرت مسیح موعود کے روحانی فرزند بن گئے اور صاحب اولاد بھی ہو گئے۔ تب حسنؔ صاحب نے اپنے شعر میں یوں ترمیم کی:۔

میری دعا یہی ہے حسنؔ حشر تک نہ ہو
مرزا نظام دین کے گھر کا چراغ گل

ایک مرتبہ مرزا گل محمد صاحب کار میں بیٹھے ساتھیوں کے ساتھ شکار کو جا رہے تھے۔ حسنؔ رہتاسی احمدیہ چوک میں کسی دکان میں بیٹھے ہوئے تھے۔ انہوں نے مرزا گل محمد صاحب کو مخاطب کر کے کہا:۔

جا رہے ہیں کار میں بہر شکار
گل ہے ان میں ایک باقی ہیں سب خار

یہ برجستہ اور برمحل شعر سن کر مرزا گل محمد صاحب نے حسنؔ صاحب کو بطور انعام پانچ روپے دیے جو کہ معمولی رقم نہ تھی۔

بلیک بورڈ میڈیا

حسنؔ رہتاسی اپنے سامعین اور مداحین سے ملاقات کا کوئی موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ جلسہ، اجتماع وغیرہ پر غرض کسی نہ کسی شکل میں مجلس شعر قائم ہو جاتی۔ اگر ایسی کوئی تقریب میسر نہ آتی تو احمدیہ چوک اور بیت اقصیٰ وغیرہ کا بلیک بورڈ اس مقصد کے لئے استعمال ہوتا۔ حسنؔ صاحب قادیان میں اپنی آمد کا اشارہ دیتے اور بلیک بورڈ پر کسی نہ کسی نماز کے بعد کا وقت مقرر کر دیتے۔ اس اعلان کا عنوان ہوتا۔ ”پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی۔“ یوں ان کے مداحین وقت پر پہنچ جاتے۔ قادیان کی پاکیزہ ثقافت میں حسنؔ صاحب چلتے پھرتے ”بزم مشاعرہ“ تھے۔ ایک مرتبہ بیت کی بلیک بورڈ پر یہ شعر لکھا:۔

اے نمازی نماز کھیل نہیں
پھلے بن آب یہ وہ بیل نہیں
یہ روکھے سوکھے ترے رکوع و سجود
یہ وہ تل ہیں کہ جن میں تیل نہیں

میرا تولیہ

حسنؔ صاحب نے ایک مرتبہ ایک تولیہ خریدا۔ ابھی استعمال کا حق بھی ادا نہ ہوا تھا کہ وہ تولیہ لاپتہ ہو گیا۔ ہر چند کہ تولیہ ایک معمولی چیز ہے مگر جو داغ مفارقت وہ دے گیا اس نے شاعر کو بے چین کر دیا۔ لہٰذا آپ نے تولیے کا مرثیہ لکھ کر اپنا یہ غم ہلکا کیا۔ جب ”میرا تولیہ“ کے عنوان سے دلچسپ نظم شائع ہوئی تو آپ کے مداح بھی اس غم میں آپ کے شریک ہو گئے۔ کہتے ہیں کہ اس موقع پر آپ کو کئی ایک تولیے موصول ہوئے۔ اس نظم کے چند اشعار پیش ہیں:۔

تحفہ توران میرا تولیہ
شاہوں کے شایان میرا تولیہ
کون تھا کیا جانے لیکر چل دیا
جان نہ پہچان میرا تولیہ
غم سے ہو جائے نہ مالیخولیا
اے خدا مل جائے میرا تولیہ
ہائے کس ظالم نے اس پر لکھ دیا
”میڈ ان جاپان“ میرا تولیہ

بند

حسنؔ مرحوم جہلم کے ”محلّہ ملاحاں“ میں رہتے تھے۔ ایک دن گوشت خریدنے بازار گئے۔ قصاب سے اپنی پسند کا گوشت طلب کیا۔ کہنے لگا رہتاسی صاحب! وہ حصہ تو بک چکا، آپ بند لے جائیں۔ بڑا نرم جانور کیا ہے آج۔

حسنؔ صاحب بند گوشت پسند نہ کرتے تھے، اس لئے انہوں نے دکان چھوڑ دی۔ مگر اس ”بند“ نے تخیل کے کئی دروازے کھول دیے۔ چنانچہ آپ نے وہیں گوشۂ تنہائی اختیار کر لی۔ پھر یہ شاہکار نظم معرضِ وجود میں آئی۔ جس کا ردیف ”بند“ ہے۔ سلسلہ کے لٹریچر میں یہ ایک بے نظیر نظم ہے۔ اگر حسنؔ صاحب ساری عمر کچھ نہ کہتے، صرف یہی نظم انہیں حیات جاوید بخشنے کے لئے کافی تھی۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

دریا ہی نہیں کرتے ہیں کوزہ میں جری بند
گر چاہیں تو کر سکتے ہیں شیشہ میں پری بند
جو بند کیا حق نے اسے کھول دیا
نے شرک خفی بند ہے نے شرکِ جلی بند
ان سادہ مزاجوں سے کوئی اتنا تو پوچھے
فیضانِ خداوند بھی ہوتے ہیں کبھی بند
کیوں کوثرِ نبویؐ میں ہوا بند تموّج
جب تشنہ لبوں کی ہی نہیں تشنہ لبی بند
کیوں مصطفویؐ فیض کو بند آپ ہیں کرتے
اب تک نہیں دنیا میں اگر بولہبی بند
کیا فائدہ پھر جیب میں رکھنے کا پیارو
جب وقت کی پڑتال پہ پاتے ہوئے گھڑی بند
جس راہ سے ملتا ہے حسنؔ آخری انعام
یہ لوگ اسے کرتے ہیں اللہ غنی بند

بِن بلائے مہمان نے مشاعرہ لوٹ لیا

سرگودھا میں ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت ایک مشاعرے کا اہتمام کیا گیا۔ ہال سامعین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ حاضرین کی ہوٹنگ سے کان پھٹے جاتے تھے۔ کیمروں کی شوٹنگ سے آنکھیں چندھیا رہی تھیں مگر کوئی شاعر سامعین کو متاثر نہ کر سکا۔

منتظمین نے انتہائی کوشش کی مگر منہ زور پبلک کا شور نہ دب سکا۔ بار بار لاؤڈ سپیکر پر اعلان، اپلیں اور گزارشیں کی گئیں مگر سب کچھ بے سود رہا۔ کئی مقبول شاعر آئے اور اپنا کلام سناتے رہے مگر اس بے دادگری میں کسی کا رنگ نہ جم سکا۔

منتظمین سخت شرمندگی اور ندامت کے عالم میں تھے کہ ایک بوڑھے نے مشاعرہ ہال میں قدم رکھا، وہ خراماں خراماں سٹیج کی طرف بڑھا جہاں ہر ایک کی حالت قابل رحم تھی۔ اس بوڑھے کا حلیہ دیکھ کر ایک ذمہ دار شخص نے ڈیوٹی پر متعین کارکن کو ڈانٹا کہ ”دیکھو یہ کون آ گیا ہے، اسے روکو۔ ڈیوٹی والے نے کہا کہ یہ

بابا جی کہتے ہیں کہ میں شاعر ہوں اور کلام پڑھنا چاہتا ہوں، یہ بزرگوار بن بلائے زبردستی آدھمکے ہیں''۔ سٹیج پر موجود ایک شخص نے اس نووارد کو ڈانٹتے ہوئے کہا ''یہ شورِ بدتمیزی سن رہے ہیں آپ۔ بڑے بڑے نامی گرامی شعراء پٹ گئے ہیں۔ آپ کو دیکھ کر تو اور بھی تماشا لگ جائے گا کہ یہ کس کو پکڑ لائے۔'' ''آپ مجھے موقع تو دیں۔ آپ کے بے قابو سامعین کو قابو کرنے کے لئے میرا ایک ہی قطعہ کافی ہے بے شک مجھے کسی نے بلایا تو نہیں مگر ایسے کئی مشاعرے میں نے سیدھے کئے ہیں۔ آپ اطمینان رکھیں۔'' کیا نام آپ کا۔ ''ایک نے پوچھا۔ ''حسنؔ رہتاسی'' جواب ملا۔

کچھ دیر بعد سٹیج سیکرٹری نے مائیک سنبھالا اور اعلان کیا۔

''معزز سامعین! ایک بابا جی جو اس مشاعرے میں مدعو نہیں ہیں، ان کی ضد ہے کہ میں کلام پڑھوں گا اور ساتھ یہ دعویٰ بھی کرتے ہیں کہ سامعین مجھے ضرور سنیں گے''۔

ایک آواز آئی ''بلاؤ ان کو بھی دیکھتے ہیں کہ یہ کیا شے ہے''

سٹیج پر ان کا نام پکارا گیا

جس ہیئت کذائی کے ساتھ بابا جی نے سٹیج پر قدم رکھا وہ بہت مضحکہ خیز تھا۔ ہوٹنگ نے ایک نیا انداز اختیار کر لیا۔ حسنؔ رہتاسی نے کہا:۔

''پہلے آپ ایک قطعہ سن لیں، پھر جتنا چاہیں شور مچالیں''۔ کسی قدر سکون ہوا اور چند آوازیں ایک ساتھ بلند ہوئیں ''ارشاد! ارشاد!!'' حسنؔ صاحب نے اپنا پہلا آئٹم پھینکا۔

بڑھے ہیں جانبِ محفل قدم اٹھائے ہوئے
ہم اپنے پیٹ کی خاطر ہیں آپ آئے ہوئے
وہ اور تھے جو یہ کہتے تھے اگلے وقتوں میں
خدا کے گھر بھی نہ جائیں گے بن بلائے ہوئے

''واہ واہ کیا برموقع شعر ہیں۔'' سامعین سارا شور شر بھول کر ہمہ تن گوش ہو کر داد دینے پر آمادہ ہو گئے۔ ہال میں ایک دفعہ مکمل سناٹا چھا گیا۔

حسنؔ صاحب کے پاس کوئی بیاض تو ہوتی نہیں تھی۔ انہوں نے اپنے حافظے کے زور پر درجنوں ایسے قہقہہ آور قطعے سنائے اور خوب داد سمیٹی اور آخر میں اپنی مشہور نظم ''ٹکیہ صابن کی'' سنا کر مشاعرہ لوٹ لیا۔

ڈپٹی کمشنر سرگودھا نے خوش ہو کر اپنی جیبِ خاص سے حسنؔ رہتاسی کو 50 روپیہ انعام دیا جو اس وقت ایک بہت بڑی رقم تھی۔

منظوم خودنوشت

نحیف و ناتواں لاغر بدن معلوم ہوتا ہے
اسیرِ پنجۂ رنج و محن معلوم ہوتا ہے
کبھی آوارہ گردی سے، کبھی صحرا نوردی سے
بروزِ قیس، ظلِ کوہکن معلوم ہوتا ہے
زبانِ حال سے کہتی ہے اس کے تن کی عریانی
کوئی نادار محتاجِ کفن معلوم ہوتا ہے
اگرچہ تلخ گوئی میں جواب اپنا نہیں رکھتا
مگر اسٹیج پر شیریں سخن معلوم ہوتا ہے
بتوں سے اس کو نفرت ہے کہ ہے ''محمودؔ'' کا خادم
عقیدت اور عمل سے بت شکن معلوم ہوتا ہے
خدا کی شان جو گھر کل گلابستان تھا وہ بھی
خزاں کے ہاتھ سے اجڑا چمن معلوم ہوتا ہے
سنی جب داستانِ غم تو نکتہ رس پکار اٹھے
ستم جس پر یہ ٹوٹے ہیں حسنؔ معلوم ہوتا ہے

ایک ''موقعہ پر اپنے اوقات کا نقشہ ان الفاظ میں کھینچا:۔

کچھ تو جوشِ شباب میں گزری
کچھ حساب و کتاب میں گزری
عہد طفلی سے بے خبر ہیں ہم
باقی ماندہ خضاب میں گزری

ایک مرتبہ حسرت سے دعا کی:۔

بن مانگے حسنؔ کو جو دیا تو نے بڑھاپا
اب مانگے پہ تھوڑی سی جوانی بھی عطا کر

آخری بیماری اور وفات

حسنؔ رہتاسی لائلپور (فیصل آباد) میں آ وارد ہوئے اور بیت میں ڈیرہ جما لیا۔ بعد کے واقعات سے ظاہر ہے کہ حسنؔ صاحب یہاں دو ماہ رہے۔ یہیں آپ بیمار ہوئے اور اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کر دی۔ موت سے پہلے جب کسی نے ان سے پوچھا کہ آجکل کہاں رہائش ہے تو کہنے لگے:۔

نہ ابا کے نہ دادا کے نہ اپنے گھر میں رہتا ہوں
چھٹا ہے جب سے گھر اپنا خدا کے گھر میں رہتا ہوں

حسنؔ صاحب 10 مارچ 1951ء کو اپنے محبوبِ حقیقی سے جا ملے۔ 11 مارچ کو لائلپور میں انہیں ایک مقامی قبرستان میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔

(مرسلہ: سید رضا احمد صاحب)

☆......☆......☆

گردہ کی پتھری سے نجات کا ایک آزمودہ نسخہ

محترم ضیاء اللہ مبشر صاحب

گردہ کی پتھری کے مرض کے بارہ میں سنا کرتے تھے کہ بہت موذی اور تڑپانے والا درد رکھتا ہے۔ بارہا بڑے بڑے توانا لوگوں کو اس کی شدت میں تڑپتے دیکھا۔ لیکن دردِ گردہ کا صحیح اندازہ اس وقت ہوا جب گردہ کی پتھری کے سبب خود ''اہل درد'' میں شامل ہو گئے اور دو سال سے زائد عرصہ تک پتھری کو گردہ کی نالی میں اٹکائے رکھا اور ربوہ سے کراچی تک مختلف ہسپتالوں اور ماہرین مرض ہذا کے چکروں میں پڑے رہے۔ گاہے پتھری گردہ کا یہ درد ہمیں فضل عمر ہسپتال کے سرجیکل وارڈ کا مہمان بنانے اور کبھی ضبط کی حدود سے متجاوز ہو کر یادِ خدا میں بڑھانے کا باعث بھی ہوتا رہا۔ لیکن آپریشن یا کسی ایسے ہی سرجیکل طریق علاج سے اس لئے کنارہ کرتے رہے کہ بقول طبیب جب گردہ پتھری بنانا سروع کر دے تو اسے کسی ''فرمائش مکرر'' کے بغیر ہی بار بار دہرانے کا عادی ہو جاتا ہے۔

ایسے ہی لمحات کرب والم میں ایک بار ہسپتال کے سرجیکل وارڈ میں ''ایام استراحت'' کے دوران ایک بزرگ نے طریق علاج کے لئے مشورہ عنایت فرمایا۔ اللہ بھلا کرے اُن کا۔ کیونکہ بعدہ نسخہ ہمیں راس آ گیا۔ پہلے تو یہ سوچ کر کہ ہر تیماردار درد بٹانے کے لئے کوئی نہ کوئی نسخۂ چارہ گری ضرور دے جاتا ہے کیونکہ شاید یہ ہمارے معیار ہمدردی کی روایتی علامت ہے۔ ہم نے ان بزرگ کے اس مشورہ پر از خود رسائی کی کوشش ضروری نہ سمجھی کہ ''علی پور میں کسی کے پاس گردے کی پتھری کے علاج کا کامیاب دیسی نسخہ ہے۔ استعمال کر کے دیکھ لو''۔ لیکن تقدیر شاید ہمیں خود ہی بفضل یزداں سوئے شفا لے جانا چاہتی تھی کہ چند ہی روز بعد ایک غرض سلسلہ سے ہمیں علی پور جانا پڑ گیا۔ رات گئے تک مصروفیت کے بعد وقت ملنے پر جب علی پور کے مربی صاحب سے ذکر کیا کہ علی پور میں سنا ہے گردے کی پتھری کا کوئی نسخہ کسی ''دردمند'' نے چھپا رکھا ہے؟ تو محترم مربی صاحب نے یہ راز آشکار کیا کہ اس معاملہ میں وہ خود بھی ہمارے ''ہم درد'' ہیں کیونکہ اس درد کی منازل طے کر چکے ہیں اور صبح سویرے ہمیں ایک چھوٹی بوتل میں دیسی دوائی کا تیار شدہ سفوف مہیا کر دیا۔ تاہم ان کی محبت و احسان کہ ہماری درخواست پر ہمیں نسخہ بھی لکھوا کر مہیا کر دیا۔ اللہ ان کو جزائے حسنہ سے نوازے۔

نسخہ تو بظاہر سادہ سا تھا لیکن ہمارے لئے تو بلا کا کام کر گیا کہ چند دن استعمال کرنے پر ہی ہمارے گردے پر 2 سال سے ناجائز قابض سنگدل پتھری نے اپنی گرفت ڈھیلی کر دی اور بالآخر گردے نے پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے اگل دیا اور ہمیں دردِ گردہ سے نجات مل گئی۔ کوئی دو سال بعد جب گردہ کے اس مرض نے ''مکرر حملہ'' کر کے دوبارہ پتھری کے درد میں مبتلا کر دیا تو ڈاکٹر صاحب نے ہماری حالت زار کو دیکھتے ہوئے فوری ہسپتال داخل ہو جانے کی ہدایت دے دی لیکن خوش قسمتی سے اسی دیسی نسخہ کی مرقومہ پرچی ہمارے بٹوہ سے برآمد ہو گئی۔ ڈاکٹر صاحب کی منت سماجت سے دو روز کی مہلت لی اور گھر جاتے ہوئے راستہ سے یونانی دواخانے جا کر 19 روپے میں مذکورہ نسخہ کی مفردات خرید کر ساتھ لے گئے۔ بیگم صاحبہ نے ہماری حالت الم کے پیش نظر ان مفردات کو فوراً پیس کر سفوف بنا دیا اور ہم نے درد سے تڑپتے ہوئے ایک خوراک اسی لمحہ وافر مقدار پانی کے ساتھ نگل لی۔ خدا تعالیٰ کی عجیب قدرت اور نرالی شان کہ 2 گھنٹہ کے اندر ہی کھجور کی گٹھلی کے برابر سالم پتھری پیشاب کے ساتھ باہر آ گئی۔ ؂

کیا عجب تو نے ہر اک ذرہ میں رکھے ہیں خواص

اس کے بعد تو جب بھی ہمیں دردِ گردہ نے ستایا ہم نے اسی نسخہ کی مدد سے سنگِ گردہ کو پاش پاش کیا ہے۔ بعض احباب کو بھی بتایا انہوں نے بھی استفادہ کیا۔

ایک بار ایسے بھی ہوا کہ دسمبر کی دھند میں دوران سفر اپنے ایک ہم رکاب کی خواہش پر ساہیوال میں سرِ راہ ایک دوست کے ہاں چند لمحے قیام کیا تو میزبان دوست نے اپنے نوعمر صاحبزادے کا تعارف کرواتے ہوئے برسبیل تذکرہ دعا کی غرض سے ذکر کیا کہ بچہ کا جلسہ قادیان پر جانے کا ارادہ ہے لیکن گردہ کی پتھری کے سبب بیمار ہو گیا ہے۔ شاید آپریشن کروانا پڑے۔ ہمیں فوراً وہی دیسی نسخہ یاد آیا تو کاغذ پر لکھ کر از راہ ہمدردی ''حسب رویت عیادت کنندگان'' دے دیا۔ کوئی دس روز بعد جلسہ قادیان پر ہم بھی گئے تو حسن اتفاق سے قادیان میں پہلے ہی روز ساہیوال کے یہی دوست اپنے صاحبزادے کے ہمراہ سرِ راہ مل گئے اور بتایا کہ وہی نسخہ استعمال کیا اور اللہ کے فضل سے پتھری باہر آ گئی اور شفا ہو گئی۔ الحمد للہ۔

خدا تعالیٰ کی عجیب شان اور قدرت ہے۔ چاہے تو مٹی کے ذروں میں بھی شفا رکھ سکتا ہے۔ ہم کوئی حکیم یا طبیب تو نہیں۔ نہ ہی اس شعبہ سے کوئی علاقہ ہے تاہم اپنے تجربہ میں آیا ہوا یہ نسخہ افادۂ عام کے لئے تحریر کیے دیتے ہیں شاید کسی ''ہم درد'' کے کام آ جائے تو وہ ہمیں دعا دے۔

ھوالشافی

نسخہ:۔

1۔ مگھاں (فلفل دراز) 20 گرام
2۔ نمک سابھر 20 گرام
3۔ نوشادر ٹھیکری 20 گرام
4۔ ست اجوائین 3 ماشہ
5۔ ست پودینہ 3 ماشہ

ترکیب نمبر 1 تا نمبر 3 کو گرائینڈر کے ذریعہ باریک پیس لیں اور اس پیسے ہوئے سفوف میں نمبر 4 اور نمبر 5 (دونوں ست) رکھ کر کسی چمچے وغیرہ سے پیس دیں اور ملا دیں۔ تیار شدہ نسخہ کی آٹھ ہم وزن خوراکیں بنا لیں اور روزانہ ایک خوراک تازہ پانی کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں پانی زیادہ مقدار میں استعمال کرنا ہوگا۔ شفا دینے والی خدا کی ذات ہے۔

☆......☆......☆

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی قبولیت دعا کے چند واقعات

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو خلافت جیسی عظیم نعمت سے نوازا ہے۔ جس کے دل میں ہر احمدی کے لئے محبت پیار شفقت اور درد دعا رہتا ہے۔ خلیفۃ المسیح ہر احمدی کی ادنیٰ سے ادنیٰ تکلیف کو اپنی تکلیف خیال کرتا ہے۔ خاکسار کی ملاقات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے 1984ء کے ابتدائی مہینوں میں رہی۔ اس کے بعد آنکھیں پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو دیکھنے کے لئے ترس گئیں۔ کئی دفعہ کوشش کی۔ آخر پیارے آقا کی خدمت میں دعا کے لئے عاجزانہ درخواست پیش کر دی۔ کہ حضور جرمنی کا ویزا لگ گیا ہے، لیکن یوکے والے ویزا نہیں دیتے۔ دعا کریں کہ ناچیز بندہ بھی حضور کی خدمت میں حاضر ہو سکے۔ چنانچہ حضور نے جواب میں فرمایا۔ ''اللہ آپ کی تمنائیں پوری کرے اور آپ کے سفر کو آسان فرمائے۔ حضور کا یہ دعائیہ خط اللہ تعالیٰ نے لفظ بہ لفظ نہایت شاندار طریقے سے پورا فرمایا، کہ دل و دماغ اور عقل حیران رہ جاتی ہے چنانچہ یہ خط لے کر بغیر کسی کاغذات کے یوکے ایمبیسی اسلام آباد پہنچا۔ خط جیب میں ہی رہا۔ بڑی ہی آسانی کے ساتھ ویزا مل گیا۔

اب ذرا لندن کی ٹکٹ کے لئے دعا اور اس کی قبولیت کا نظارہ دیکھیں۔ خاکسار ایک بڑی رقم خرچ کر کے 1999ء میں جرمنی ہو کر آیا تھا۔ لیکن پھر 2000ء میں جلسہ سالانہ یوکے اور جرمنی کے جلسہ جات کے لئے تیاری کر لی۔ ٹکٹ کے لئے پریشان تھا۔ کہ اتنی بڑی رقم کا کیسے انتظام ہوگا۔ لیکن پیارے آقا کی دعائیں ساتھ تھیں۔ چنانچہ ایک عظیم محسن اللہ تعالیٰ ان کو جزاء عظیم دے، نے ایک لفافہ تحفہ کے طور پر خاکسار کو ٹکٹ کے لئے پیش کیا۔ خاکسار نے لینے سے بہت دفعہ انکار کیا۔ لیکن انہوں نے شفقت و محبت کے ساتھ مجبور کیا کہ قبول کر لوں چنانچہ جب لفافہ لے کر گھر پہنچا۔ تو مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ اس میں کیا ہے۔ گھر آ کر کھولا تو سفر کے لئے ٹکٹ کے لئے چالیس ہزار روپے تھے۔ یعنی حضور کی دعاؤں کے مطابق سفر آسان ہوتا چلا گیا۔ اللہ تعالیٰ کی شان اور خلیفۃ المسیح کی دعاؤں کی قبولیت دیکھ کر آنکھوں میں آنسو آ گئے سجدہ میں گر گیا کہ یا مولا تو کس قدر ہمارے خلیفۃ المسیح کی دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔

مورخہ 14 جولائی 2000ء لندن پہنچ کر سب سے پہلے نماز مغرب وعشاء ادا کی اور مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو ملاقات کے لئے درخواست دی آپ نے مورخہ 16 جولائی 2000ء کو ساڑھے چھ بجے آنے کا فرمایا۔ دوپہر کو مقررہ تاریخ پر حضور کے دفتر پہنچ گیا لسٹ میں نام چیک کیا تو دل خوشی کے مارے پھولے نہ سمایا۔ جوں جوں وقت قریب آ رہا تھا دل کی عجیب حالت تھی۔ آخر پیارے آقا کا ایک ادنیٰ سے ادنیٰ غلام کی ملاقات کا وقت آ گیا۔ عجیب کیفیت تھی حضور کے دفتر کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا خوشی کے مارے آنکھوں سے آنسو رواں دواں تھے۔ دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔ پیارے آقا سے مصافحہ ہوا۔ حضور نے فرمایا کہ رانا صاحب کیا حال ہے آپ رو کیوں رہے ہیں۔ خاکسار نے روتے روتے عرض کی کہ پیارے آقا کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے ویزا، ٹکٹ اور سفر آسان کر دیا اور اب ملاقات کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں تو اللہ تعالیٰ کا ایک عاجز بندہ ہوں قبول کرنے والی تو وہ ذات ہے۔ میں نے ساری تفصیل بتائی۔ پیارے آقا بہت خوش ہوئے۔ خیریت پوچھنے کے بعد بچوں کا اور احباب جماعت کا پوچھا پھر فرمایا۔ آپ تو انٹرنیشنل احمدی ہیں پھر خاکسار کو حضور انور نے ایک بہت ہی پیارے سے تحفہ سے نوازا۔ آخر میں محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو بلوا کر اپنے ساتھ فوٹو بنائی اور خاکسار نے اجازت چاہی اتنی خوشی ہوئی۔ کہ زندگی میں کبھی بھی نہیں ہوئی خوشی سے لبریز باہر آ گیا۔ خوشی کے مارے ایک گھنٹہ کسی سے بات نہ ہوئی اپنے آپ کو دنیا کا بہت بڑا خوش نصیب سمجھتا تھا۔ جو پیارے آقا سے ملاقات ہوگئی۔

دعاؤں کے قبول ہونے کی مزید برکتیں جاری ہیں۔ پیارے امام سے دوسری ملاقات کا انتظام خدا تعالیٰ نے اس طرح کیا کہ پیارے آقا جلسہ سالانہ کے انتظامات کے سلسلہ میں معائنہ کے لئے ایک دو دن پہلے جلسہ گاہ تشریف لے کر جاتے ہیں۔ خاکسار کو بھی ایک لیٹر کے ذریعہ شامل ہونے کے لئے حکم ملا۔ اتفاق کی بات جس جگہ حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا تشریف رکھتے تھے خاکسار ان کے ساتھ کھڑا تھا۔ جب حضور وہاں سے گزرے تو راستہ میں حضرت مرزا عبدالحق صاحب سے ملاقات کے لئے حضورؒ کے تو اس ناچیز کو بھی ملاقات کا موقعہ مل گیا اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور سے تیسری ملاقات کا انتظام بھی ہوا۔ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب نمائندہ یورپین / بیرون ممالک آرکیٹیکٹ نے حضور سے گروپ فوٹو کے لئے وقت لیا ہوا تھا۔ چونکہ خاکسار بھی ڈپلومہ انجینئر تھا۔ اس گروپ فوٹو میں شامل ہونے کی سعادت ملی گروپ فوٹو کے بعد سب انجینئرز سے حضور انور نے ملاقات کی۔ خاکسار عالمی ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اور انجینئرز کی مجلس عاملہ کا ممبر تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی دعاؤں سے خاکسار کو آٹھویں عالمی بیعت 2000ء میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ تاریخ مذہب کا منفرد اور ایمان افروز واقعہ، کروڑوں روحیں مولا کے در پر سجدہ ریز ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ کے اس غیر معمولی فضل اور تائید و نصرت کے اس بے مثال نظارے نے پوری جماعت کو تسبیح و تحمید اور مسرت و خوشی سے معمور کر دیا۔

پھر انٹرنیشنل شوریٰ میں شرکت کا موقع ملا۔ بعد میں کھانے کا انتظام تھا۔ میری میز حضور کے قریب ترین تھی۔ دل اتنا خوش تھا کھانا کھانا ہی خوشی کے مارے بھول گیا۔ سوچتا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور کی دعاؤں میں کس قدر قبولیت بخشی ہے جس کی وجہ سے اس غلام کو یہ سعادت حاصل ہوئی کہ حضور کے قدموں میں ایک ادنیٰ سے غلام کو کھانا کھانے کا موقعہ ملا۔ خوشی کی انتہا نہ رہی۔

جلسہ سالانہ 2000ء یوکے کے بعد خاکسار نے جرمنی میں جلسہ سالانہ میں شرکت کرنی تھی۔ یہاں میرے دو بیٹے بھی رہتے ہیں۔ مکرم رانا منصور احمد صاحب، مکرم رانا مقصود احمد صاحب۔ اگر لندن سے فرینکفورٹ ہوائی جہاز کے ذریعہ جاتا تو کم از کم 10,8 ہزار روپے ضرور خرچ ہو جاتے اور سفر کی پریشانی بھی۔ لیکن میرے ساتھ تو حضور کی دعائیں تھیں۔ اللہ تعالیٰ ہی انتظام کرتا ہے۔ اتفاق سے خاکسار کے بڑے بھائی مکرم رانا بشیر احمد صاحب کا بیٹا مکرم رانا رفیق احمد صاحب اپنی گاڑی پر واپس جرمنی جا رہے تھے اس نے مجھے بھی ساتھ لے لیا۔ ٹیوب کے راستے لندن سے فرانس اور فرینکفورٹ جرمنی بہت ہی آرام سے آسانی کے ساتھ ملکوں کی سیر کرتے ہوئے اپنے بیٹوں کے پاس پہنچ گیا۔

خاکسار کی بڑی دلی خواہش تھی کہ جلسہ پر حضور کے قدموں میں بیٹھوں اس کے لئے ضروری تھا کہ سٹیج کا ٹکٹ مل جائے جلسہ سالانہ جرمنی میں خاکسار کو بار بار پیارے آقا کے قدموں میں بیٹھنے کی سعادت نصیب ہوئی، اس کے علاوہ کوئی اور مقصد نہیں تھا۔ اس سلسلہ میں خاکسار نے 20 دن پہلے محترم امیر صاحب جرمنی کی خدمت میں درخواست دی کہ سٹیج پر حضور کے قدموں میں بیٹھنے کی اجازت فرمائیں۔ جو کہ ناممکن تھا کیونکہ امراء کے علاوہ کسی کو بھی سٹیج کا ٹکٹ نہیں دیتے اللہ تعالیٰ کی مہربانی، حضور کی دعائیں کام آئیں اور جلسہ سالانہ جرمنی شروع ہونے سے ایک دن پہلے محترم امیر صاحب جرمنی نے از راہ شفقت منظوری فرمائی اور سٹیج کا ٹکٹ مل گیا۔ پھر کیا تھا تین دن جلسہ کے ایام میں حضور کے قدموں میں بیٹھنے کا شرف حاصل ہوا اور اس طرح سوال و جواب کی مجلس ہوئی۔ تب بھی بیٹھنے کا موقعہ ملا۔ خاکسار اللہ تعالیٰ کی عنایت اور خلیفہ کی دعاؤں کو کس طرح قبول ہوتا دیکھتا ہے۔ عقل حیران رہ جاتی ہے۔

پیارے آقا نے مورخہ 31/اگست 2000ء کو جلسہ سالانہ جرمنی کے دورے کے بعد ہمبرگ جانا تھا۔ خاکسار کو بھی علم ہوا اور صبح سب نور موشے بیت الذکر میں آ کر لان میں قطار میں کھڑے ہو گئے خاکسار بھی آفن باغ سے آ کر لائن میں کھڑا ہو گیا۔ پیارے آقا سفر پر جانے کے لئے باہر تشریف لائے، سب کے ساتھ خاکسار سے بھی مصافحہ کیا اور دعا کروا کر اگلی منزل کی طرف روانہ ہو گئے دور تک حضور کی اور قافلہ کی کاریں نظر آتی رہیں دل اداس آنکھیں پرنم اور دل میں حضور اور حضور کے قافلہ کے لئے دعائیں نکلتی رہیں، ایک ہی دل میں دعا تھی۔ خدایا میرے پیارے آقا کو خیریت کے ساتھ لے کر جانا۔

خاکسار کا ٹکٹ واپسی لندن سے کراچی اور پھر لاہور، لیکن میرے لئے یہ بہت مشکل اور کٹھن سفر تھا۔ کہ پہلے فرینکفورٹ سے لندن جاتا اور پھر وہاں سے پاکستان واپسی ہوتی۔ پریشانی کے علاوہ آٹھ دس ہزار روپے کا خرچہ کا سامنا کرنا پڑتا۔ خاکسار نے متعلقہ ایئرلائن سے رابطہ کیا لیکن وہ یہی کہتے رہے کہ آپ لندن سے واپس جائیں۔ یہ روٹ تبدیل کرنا ناممکن تھا۔ دوبارہ حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ آخر فلائیٹ کی تاریخ سے چند دن پہلے گیا۔ ایئرلائن والوں نے کہا۔ کوشش کرتے ہیں آپ بیٹھ جائیں۔ درود شریف پڑھتا رہا اور وہ یہی کہتے رہے کہ جہاز فل بک ہے جو کہ قاہرہ جائے گا۔ کوئی جگہ نہیں۔ آخر اللہ تعالیٰ کی شان، تھوڑی دیر کے بعد دوبارہ انہوں نے بلوایا۔ اور کہا ایک جرمن مسافر کی ٹکٹ کی تاریخ آگے ہوئی ہے اور آپ کو وہ ٹکٹ کنفرم کر کے دے رہے ہیں۔ جب ہوائی جہاز پر سوار ہوا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ صرف خاکسار ہی ایشیائی باشندہ تھا اور قاہرہ جا کر جو جہاز لندن سے آنا تھا مل گیا۔ اس طرح یہ بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعاؤں سے مسئلہ حل ہو گیا اور خاکسار آرام کے ساتھ اپنے گھر پہنچ گیا الحمد للہ۔ حضور کی دعائیں لفظ بلفظ قبول ہوئیں۔

والدین بچوں کو دوست بنائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ بیلجیئم پر مستورات سے خطاب کرتے ہوئے 11 ستمبر 2004ء کو فرمایا:

بہت سے والدین کہتے ہیں کہ ہمارے بچے ایک عمر تک تو ٹھیک رہتے ہیں اس کے بعد پھر کھنچنے لگ جاتے ہیں، پرے ہٹ جاتے ہیں، بات نہیں سنتے، نمازیں نہیں پڑھتے۔ تو اس کے لئے ضرورت ہے جیسا کہ مَیں نے کہا کہ دوست بنائیں اور پھر دوستانہ رنگ میں تربیت کی طرف توجہ دیں۔ اگر طریقے سے لغو فلمیں ڈرامے وغیرہ دیکھنے سے روکیں گی تو رک بھی جائیں گے۔ اگر سختی کریں گے تو بگڑ جائیں گے۔ یہاں اس ماحول میں تو ٹی وی کے پروگرام اکثر ایسے ہوتے ہیں کوئی نہ کوئی بیچ میں ایسے پروگرام چلتے رہتے ہیں، دیکھنے والے یہی بتاتے ہیں کہ جو بچوں کو نہیں دیکھنے چاہئیں بلکہ کسی احمدی کو بھی نہیں دیکھنے چاہئیں نہ بڑے کو نہ بچے کو۔

(روزنامہ الفضل 11 جون 2005ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 98680 میں پرویز احمد

ولد ملک بشیر احمد قوم ملک پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔پرویز احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد یار (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد عبدالرحیم

مسل نمبر 98681 میں راشد احمد

ولد ملک حاکم علی قوم ملک پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84 ج۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔راشد احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد یار (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 محمد افضال ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 98682 میں نثار احمد

ولد محمد اکرام قوم گِل جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نثار احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد احسن ولد محمد اکرام۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 98683 میں وحید آصف

ولد شوکت علی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت 2000ء ساکن چک نمبر 206/R.B سدوآنہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وحید آصف۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 98684 میں طارق محمود

ولد عزیز احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق محمود۔گواہ شد نمبر 1 توفیق احمد ولد منیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد عبدالماجد

مسل نمبر 98685 میں مغفور احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ دوکاندار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مغفور احمد۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد ولد سعید احمد محمود

مسل نمبر 98686 میں سلیم احمد

ولد بشیر احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194/R.B لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 98687 میں قدیر احمد بٹ

ولد بشیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ آٹو مکینک عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219/R.B گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آٹو مکینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔قدیر احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 1 راشد احمد باجوہ مربی سلسلہ ولد سعید احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد عبداللہ ولد غلام رسول

مسل نمبر 98688 میں محمد سلیم بٹ

ولد محمد حنیف بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219/R.B گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1/6-2 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد سلیم بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ ولد محمد اکرم باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد عبداللہ ولد غلام رسول

مسل نمبر 98689 میں ناصر احمد

ولد نذیر احمد قوم جھنگل جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 23 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1800000 روپے (2) 6 کنال زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/270000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان وکاروبار مل رہے ہیں اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 1 تلمیذ احمد ولد حسن محمد۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 98690 میں محمد طلحہ خوشی

ولد محمد رفیق قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد طلحہ خوشی۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد علی احمد۔گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد عبداللہ ولد غلام رسول

مسل نمبر 98691 میں صادقہ مبارک

بنت مبارک احمد قوم شیخ پیشہ ٹیچر عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صادقہ مبارک۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 رشید احمد باجوہ مربی سلسلہ ولد سعید احمد باجوہ

مسل نمبر 98692 میں عظمیٰ محمود

بنت محمود احمد قوم جٹ پیشہ......عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عظمیٰ محمود۔گواہ شد نمبر 1 راشد محمود باجوہ مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد والد موصیہ

مسل نمبر 98693 میں ذیشان احمد بٹ

ولد محمد شریف بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذیشان احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 1 تلمیذ احمد ولد حسن محمد۔گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد عبداللہ ولد غلام رسول

مسل نمبر 98694 میں عنبرین مبشر

بنت میر مبشر احمد ناصر قوم میر کشمیری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی احسان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عنبرین مبشر گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد بشارت ولد میر غلام محمد۔گواہ شد نمبر 2 میر مبشر احمد ناصر والد موصیہ

مسل نمبر 98695 میں فرح طیب

بنت رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96 گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرح طیب۔گواہ شدنمبر 1 عطاء المنان قمر معلم سلسلہ وصیت نمبر 34596۔گواہ شدنمبر 2 رفیق احمد والدموصیہ

مسل نمبر 98696 میں علی وقار

ولدمحمد عارف عابد قوم جٹ رندھاوا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563 گ۔ب شرقی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔علی وقار۔گواہ شدنمبر 1 توصیف احمد ولد طیب احمد۔گواہ شدنمبر 2 مقبول احمد لئیق ولد محمد صدیق

مسل نمبر 98697 میں توصیف احمد

ولد طیب احمد قوم بھٹہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 563 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔توصیف احمد۔گواہ شدنمبر 1 علی وقار ولد محمد عارف عابد۔گواہ شدنمبر 2 مقبول احمد لئیق ولد محمد صدیق

مسل نمبر 98698 میں حافظ صبیح احمد

ولد حفیظ اللہ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ صبیح احمد۔گواہ شدنمبر 1 محمد طاہر ولد محمد طارق صفدر۔گواہ شدنمبر 2 احمد خان نسیم ولد رحمت علی

مسل نمبر 98699 میں امان اللہ

ولد محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔امان اللہ۔گواہ شدنمبر 1 محمد طاہر ولد محمد طارق صفدر۔گواہ شدنمبر 2 احمد خان نسیم ولد رحمت علی

مسل نمبر 98700 میں محمد احمد نعیم

ولد نعیم بشارت قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ وراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد احمد نعیم۔گواہ شدنمبر 1 محمد طاہر ولد محمد طارق صفدر۔گواہ شدنمبر 2 احمد خان نسیم ولد رحمت علی

مسل نمبر 98701 میں مصور احمد باجوہ

ولد مبشر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مصور احمد باجوہ۔گواہ شدنمبر 1 محمد طاہر ولد محمد طارق صفدر۔گواہ شدنمبر 2 احمد خان نسیم ولد رحمت علی

مسل نمبر 98702 میں طاہر احمد

ولد محمد عمر رند بلوچ قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد۔گواہ شدنمبر 1 محمد طاہر ولد محمد طارق صفدر۔گواہ شدنمبر 2 احمد خان نسیم ولد رحمت علی

مسل نمبر 98703 میں شعیب حفیظ

ولد حفیظ احمد قوم چانڈیو بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شعیب حفیظ۔گواہ شدنمبر 1 محمد طاہر ولد محمد طارق صفدر۔گواہ شدنمبر 2 احمد خان نسیم ولد رحمت علی

مسل نمبر 98704 میں عطاء المنان

ولد اللہ بخش قوم بدہڑ پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء المنان۔گواہ شدنمبر 1 محمد طاہر ولد محمد طارق صفدر۔گواہ شدنمبر 2 احمد خان نسیم ولد رحمت علی

مسل نمبر 98705 میں سید عابد علی شاہ

ولد سید مقصود علی شاہ (مرحوم) قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید عابد علی شاہ۔گواہ شدنمبر 1 محمد طاہر۔گواہ شدنمبر 2 احمد خان نسیم

مسل نمبر 98706 میں سیدہ امتہ الباسط

بیوہ سید مقصود علی شاہ (مرحوم) قوم سید پیشہ ٹیچر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ (2) حق مہر -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدہ امتہ الباسط۔گواہ شدنمبر 1 محمد طاہر ولد محمد طارق صفدر۔گواہ شدنمبر 2 ظفر اقبال ولد عبدالرحیم خان (مرحوم)

مسل نمبر 98707 میں فرزانہ کوثر

بنت اللہ بخش قوم بدہڑ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرزانہ کوثر۔گواہ شدنمبر 1 محمد طاہر۔گواہ شدنمبر 2 ظفر اقبال

مسل نمبر 98708 میں محمد عدیل فیصل

ولد ممتاز احمد قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عدیل فیصل۔گواہ شدنمبر 1 محمد طاہر ولد محمد طارق صفدر۔گواہ شدنمبر 2 احمد خان نسیم ولد رحمت علی

مسل نمبر 98709 میں مدثر اقبال

ولد ظفر اقبال قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مدثر اقبال۔گواہ شدنمبر 1 حفیظ الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن۔گواہ شدنمبر 2 محمد سلیمان پروازی ولد محمد اسماعیل (مرحوم)

مسل نمبر 98710 میں ریحانہ حمید

زوجہ حمید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/23000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ریحانہ حمید۔گواہ شدنمبر 1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر۔گواہ شدنمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 98711 میں سعید الدین وقاص

ولد لطف الدین (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-21 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعیدالدین وقاص۔گواہ شد نمبر1 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش۔گواہ شد نمبر2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 98712 میں خرم شہزاد فیض

ولد فیض محمد اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خرم شہزاد فیض۔گواہ شد نمبر1 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسٰی ظفر۔گواہ شد نمبر2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 98713 میں واجد رحیم

ولد عبدالرحیم ساجد قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔واجد رحیم۔گواہ شد نمبر1 طاہر محمود معلم سلسلہ وصیت نمبر 67841۔گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم وصیت نمبر 56202

مسل نمبر 98714 میں عثمان احمد

ولد عبدالکریم قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابھڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عثمان احمد۔گواہ شد نمبر1 طاہر محمود معلم سلسلہ وصیت نمبر 67841 گواہ شد نمبر2 عبدالکریم والد موصی وصیت نمبر 56202

مسل نمبر 98715 میں شہزاد عزیز

ولد عبدالعزیز قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد عزیز۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود معلم سلسلہ وصیت نمبر 67841۔گواہ شد نمبر2 عبدالکریم وصیت نمبر 56202

مسل نمبر 98716 میں عنصر حفیظ

ولد محمد حفیظ قوم گجر پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عنصر حفیظ۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود معلم سلسلہ وصیت نمبر 67841۔گواہ شد نمبر2 عبدالکریم وصیت نمبر 56202

مسل نمبر 98717 میں مبارک احمد قمر

ولد محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 روپے (2) والد صاحب کے پلاٹ برقبہ 24 مرلہ واقع بشیر آباد ربوہ میں 2/10 حصہ مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبارک احمد قمر۔گواہ شد نمبر1 عاصم ضیاء باجوہ ولد مشتاق احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد ولد مبارک احمد باجوہ

مسل نمبر 98718 میں نجمہ وقاص

زوجہ محمد احمد وقاص قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/175000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نجمہ وقاص۔گواہ شد نمبر1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں۔گواہ شد نمبر2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 98719 میں مبارکہ سحر

بنت محفوظ احمد قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبارکہ سحر۔گواہ شد نمبر1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں۔گواہ شد نمبر2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 98720 میں عفت پروین

بنت حنیف احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عفت پروین۔گواہ شد نمبر1 خرم شہزاد ولد حنیف احمد۔گواہ شد نمبر2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 98721 میں طاہر احمد ملک

ولد ملک شکراللہ قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد ملک۔گواہ شد نمبر1 ملک شکراللہ والد موصی۔گواہ شد نمبر2 منصور احمد ولد ملک مظفر احمد

مسل نمبر 98722 میں محمد قاسم

ولد محمد اعظم قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد قاسم۔گواہ شد نمبر1 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ ولد فضل احمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 منصور احمد ولد ملک مظفر احمد

مسل نمبر 98723 میں طاہر احمد

ولد علی محمد قوم ملک پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد۔گواہ شد نمبر1 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ ولد فضل احمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 منصور احمد ولد ملک مظفر احمد

مسل نمبر 98724 میں ندیم احمد

ولد الف خان قوم ملک پیشہ دکانداری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر غربی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ندیم احمد۔گواہ شد نمبر1 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ ولد فضل احمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 منصور احمد ولد ملک مظفر احمد

مسل نمبر 98725 میں عبدالحیٔ

ولد امید علی قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 97 کنال 1 مرلہ اندازاً مالیتی -/2200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالحیٔ۔گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔گواہ شد نمبر2 مظفر احمد ولد عبدالحیٔ

مسل نمبر 98726 میں مبشرہ حمید

بنت ملک عبدالحمید قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.C.S.I.R سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے (2) کار اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) قطعہ اراضی ساڑھے چھ مرلہ واقع نوشہرہ سانسی روڈ گوجرانوالہ اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ حمید۔گواہ شد نمبر1 طاہر الدین قمر ولد محمد بشیر کھوکھر۔گواہ شد نمبر2 لیفٹیننٹ کرنل (ر) طاہر عباسی ولد ناصر عباسی

مسل نمبر 98727 میں بشیر احمد

ولد اللہ دتہ قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 41 سال بیعت 2007ء ساکن پراچہ کالونی شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد راسخ ولد نوردین۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر نذیر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 98728 میں محمد عرفان

ولد عبدالرحمٰن (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ دکانداری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال واقع چک نمبر 140 جنوبی سلانوالی سرگودھا اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عرفان۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء العزیز ولد محمد عرفان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ ولد رانا عطاء اللہ خان

مسل نمبر 98729 میں احمد شریف

ولد محمد شریف قمر قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد شریف۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد شاہد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد شیخ محمد عبداللہ

مسل نمبر 98730 میں حفیظ بیگم

بیوہ اعجاز احمد (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/4000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مرحوم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حفیظ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد فضل دین

مسل نمبر 98731 میں نور احمد

ولد محمد اسماعیل قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 11 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے (2) 5 مرلہ خالی پلاٹ واقع (موڑ کھنڈا) مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد شاکر ولد فضل دین

مسل نمبر 98732 میں انیلہ انعم

بنت داؤد احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ انعم۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد حمید اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد بسراء ولد غلام احمد

مسل نمبر 98733 میں رفیع احمد

ولد اعظم علی قوم بٹر پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 900 مربع فٹ واقع سنجر چانگ اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 2000 مربع فٹ واقع سنجر چانگ اندازاً مالیتی -/30000 روپے (3) سوزوکی کار اندازاً مالیتی -/225000 روپے (جس کی ادائیگی بالاقساط جاری ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 98734 میں شہید احمد

ولد ملک ناصر احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد ولد شیخ محمد عبداللہ

مسل نمبر 98735 میں سیدہ قدسیہ خالد

بنت سید خالد احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ قدسیہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 سید خالد احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد ولد سید داؤد مظفر شاہ

مسل نمبر 98736 میں محمد یحییٰ بٹ

ولد محمد سلیم بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یحییٰ بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ سید سلیم احمد وصیت نمبر 33626۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 98737 میں راشد منیر

ولد منیر احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد منیر۔ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد وصیت نمبر 71950 گواہ شد نمبر 2 جنید اظہر وصیت نمبر 65762

مسل نمبر 98738 میں کلیم احمد سندھو

ولد چوہدری عنایت علی سندھو قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم احمد سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عنایت علی سندھو والد موصی وصیت نمبر 37925 گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 98739 میں جنید احمد وڑائچ

ولد مبارک احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جنید احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد وڑائچ وصیت نمبر 58322۔ گواہ شد نمبر 2 آصف اعجاز وصیت نمبر 70797

مسل نمبر 98740 میں زاہدہ مسعود

زوجہ مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 98741 میں خواجہ طارق محمود

ولد عبیداللہ قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/3500000 روپے (2) دکان واقع رنگ محل لاہور اندازاً مالیتی -/3500000 روپے (3) دس مرلہ پلاٹ واقع پتوکی اندازاً مالیتی -/300000 روپے (4) ایک کمرشل پلاٹ واقع پتوکی اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 رانا تو قیر احمد ولد رانا منیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد خاں ولد عبدالقادر خاں

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم منصور احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ کے چچا زاد بھائی مکرم نعیم احمد صاحب ولد مکرم حنیف احمد صاحب عمر 31 سال ویلز انگلینڈ کو مورخہ 6 جون 2009ء کو رات قے آئی جو کہ سانس کی نالی میں چلی گئی انہیں بروقت ہسپتال پہنچایا گیا لیکن وہ جانبر نہ ہو سکے۔ موصوف اپنے والدین کے اکلوتے بیٹے، مکرم حاجی رفیق احمد صاحب وزیر آبادی کے پوتے اور مکرم گلزار احمد صاحب وزیر آباد کے بھتیجے تھے۔ موصوف کی نماز جنازہ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے بیت الفتوح لندن میں پڑھائی اور اس کے بعد تدفین عمل میں آئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں داخل فرمائے نیز ان کے والدین اور ورثاء کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

افسوسناک حادثہ

مکرم رانا مبارک احمد صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم سلیم اقبال صاحب لاہور اپنی اہلیہ مکرمہ منیرہ سلیم صاحبہ، بھائی مکرم نسیم صاحب اور ان کی عزیزہ خاتون کے ہمراہ کار میں لاہور سے واہ کینٹ جا رہے تھے۔ کلر کہار کے قریب حادثہ میں مکرم نسیم صاحب اور ان کی عزیزہ خاتون وفات پا گئیں۔ جبکہ سلیم اقبال صاحب اور ان کی اہلیہ زخمی ہوئے۔ ان کی چکوال کے ہسپتال میں داخل کروایا گیا۔ جماعت احمدیہ چکوال کے افراد نے بہت تعاون کیا۔ اللہ انہیں جزا دے۔ احباب جماعت سے فوت شدگان کی مغفرت اور زخمیوں کی شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

پتہ درکار ہے

مکرم بشارت احمد ناصر صاحب ولد مکرم علی احمد صاحب وصیت نمبر 1 6 1 8 5 ساکن 21/1 دار الفضل غربی نے یکم مارچ 2005ء کو دبئی سے وصیت کی تھی۔ جماعت دبئی کی طرف سے اطلاع ملی کہ موصی واپس پاکستان آ گئے ہیں۔ لیکن دفتر سے کوئی رابطہ نہ ہے۔ پاکستان کے ایڈریس پر رابطہ کیا۔ مگر جواب نہیں آیا۔ اگر موصی خود یا ان کے کوئی عزیز رشتہ داران کے بارہ میں علم رکھتے ہوں تو براہ کرم دفتر وصیت سے فوری رابطہ کریں بوجہ عدم رابطہ و عدم ادائیگی ان کی وصیت محل نظر ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

سانحہ ارتحال

محترم مولانا مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی عزیزہ امۃ المتین صاحبہ زوجہ مکرم جاوید احمد صاحب ورک جوہر آباد میں مورخہ 28 مئی 2009ء کو چند ماہ کی علالت کے بعد عین جوانی کے عالم میں اللہ تعالیٰ کو پیاری ہوگئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور اپنا حصہ جائیداد وغیرہ اپنی زندگی میں ہی ادا کر دیا تھا۔ بڑی ملنسار اور خوش اخلاق تھیں۔ چندوں میں باقاعدگی کے علاوہ صدقات میں بھی ہاتھ کھلا تھا۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور بڑی مہمان نواز تھیں۔ مرحومہ نے اپنی یادگار 3 چھوٹی بچیاں عروبہ بعمر 6 سال فریحہ بعمر 3 سال اور ملیحہ بعمر ڈیڑھ ماہ چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور چھوٹی بچیوں کا حامی و ناصر ہو نیز دیگر پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم بشارت اللہ مہر صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن ضلع مظفر گڑھ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سسر مکرم چوہدری محمد جمیل صاحب ابن مکرم چوہدری فضل قادر صاحب دار النصر غربی منعم ربوہ مورخہ 26 مئی 2009ء کو بعمر 94 سال وفات پا گئے۔ بیت المبارک ربوہ میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضیاء الرحمٰن صاحب صدر محلّہ دار النصر غربی منعم نے دعا کروائی۔ مرحوم مکرم مولوی عبد العزیز صاحب بھامبڑی کے ہم زلف اور مکرم ادریس احمد صاحب سدھو کے والد تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم امان اللہ باجوہ صاحب صدر محلّہ دار العلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمد یوسف باجوہ صاحب مرحوم مورخہ 5 جون 2009ء کو بقضائے الٰہی 91 سال کی عمر میں لندن میں وفات پا گئیں۔ مورخہ 9 جون کو نماز ظہر کے بعد حضور انور نے بیت الفضل لندن میں نماز جنازہ پڑھائی۔ نماز جنازہ کے بعد مقبرہ موصیان لندن میں تدفین عمل میں آئی آپ اللہ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ تدفین کے بعد آپ کے بھائی اور مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن کے والد محترم نے دعا کرائی۔ مرحومہ پابند نماز و روزہ تھیں خلافت سے بہت پیار تھا جب گاؤں میں تھیں تو بہت سی بچیوں کو قرآن پڑھایا تھا۔ مرحومہ نے پسماندگان میں چار بیٹے خاکسار، مکرم اکرام اللہ صاحب، مکرم ارشد احمد صاحب لندن، مکرم امتیاز احمد صاحب لندن اور ایک بیٹی مکرمہ امۃ السلام صاحبہ زوجہ مکرم عبد الغفار صاحب جرمنی چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے درجات کو بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

ولادت

مکرم عثمان غفور فاروقی صاحب کچنر کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و احسان سے مورخہ 3/اپریل 2009ء کو خاکسار کے بڑے بھائی مکرم عمر غفور فاروقی صاحب کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام انیق مسعود فاروقی رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم مسعود احمد فاروقی صاحب کچنر کینیڈا کا پوتا اور مکرم شاہد پرویز صاحب لائیڈ منسٹر کینیڈا کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ نیز صالح، نیک، والدین کیلئے قرۃ العین اور خادم دین بنائے۔ آمین

اعلان دار القضاء

(مکرم خاور محمود تارڑ صاحب ترکہ
1۔ مکرم چوہدری عبد اللطیف تارڑ صاحب
2۔ مکرم چوہدری محمد نذیر تارڑ صاحب)

مکرم خاور محمود تارڑ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری عبد اللطیف تارڑ صاحب اور تایا جان چوہدری محمد نذیر تارڑ صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 18/20 محلّہ دار الرحمت شرقی ربوہ برقبہ دو کنال میں سے ایک کنال تین مرلہ 10 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا چوہدری عبد اللطیف صاحب کا حصہ خاکسار خاور محمود تارڑ صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے اور چوہدری محمد نذیر تارڑ صاحب کا حصہ مرحوم کے بیٹوں سرمد سہیل تارڑ اور ناصر محمود تارڑ صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ مرحومین کے ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء چوہدری عبد اللطیف تارڑ صاحب

1۔ مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم محمد ارشد صاحب تارڑ (بیٹا)
3۔ مکرمہ رخسانہ خانم صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم خاور محمود تارڑ صاحب (بیٹا)

تفصیل ورثاء مکرم چوہدری محمد نذیر تارڑ صاحب

1۔ مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم بشیر احمد تارڑ صاحب (مرحوم)

مرحوم کے ورثاء

(i) مکرمہ قیصرہ پروین صاحبہ (اہلیہ)
(ii) مکرم نعیم احمد صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم سفیر احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم سرمد سہیل تارڑ صاحب (بیٹا)
(4) مکرم ناصر محمود تارڑ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

قرآنی معارف کے مقابلہ کی دعوت

حضرت مسیح موعود نے مختلف مذاہب کے نمائندوں کو قرآن کریم کے معارف و حقائق کے مقابلہ کا جو چیلنج دیا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس کو بار بار دہرایا۔ 20 جون 1969ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

کیتھولک فرقہ کا سربراہ اس وقت پوپ ہے اگر پوپ صاحب یہ چیلنج قبول کریں تو ہم مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اسی طرح عیسائیوں یا ہندوؤں کے دوسرے فرقے ہیں ان کے جو سردار ہیں وہ مقابلہ کے لئے آئیں۔ ...... جو مختلف فرقوں کے سردار ہیں وہ اکیلے اس دعوت کو قبول کریں یا اپنے ساتھ سو یا ہزار یا دس ہزار آدمی ملا کر بھی مقابلہ کرنا چاہیں تو ہم اس مقابلہ کے لئے تیار ہیں۔

(خطبات ناصر جلد 2 ص 692)

22 جولائی 1967ء کو دورہ یورپ کے دوران حضور نے کوپن ہیگن میں عیسائی دنیا کو حضرت مسیح موعود کا چیلنج دیا کہ اگر آپ سورۃ فاتحہ کے معارف ساری بائبل سے دکھا دیں تو مسیح موعود کی مقرر کردہ انعامی رقم 500 کو بڑھا کر 50 ہزار روپے انعام دیا جائے گا۔

درخواست دعا

مکرم محمد شریف صاحب چک نمبر 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی طوبیٰ کوثر بعمر 13 سال کے دل کا آپریشن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں مورخہ 21 جون 2009ء کو متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے یہ آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب کرے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 16 جون 2009ء کو قبل از نماز ظہر بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

عزیزہ دانین شافیہ دین

عزیزہ دانین شافیہ دین بنت مکرم ولی دین صاحب 13/جون 2009ء کو پیدائش کے 17 ماہ بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئی۔ بچی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل تھی۔ عزیزہ مکرم عبدالعزیز دین صاحب کی پوتی، مکرم بابو عزیز دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (جو کہ ابتدائی سالوں میں بطور تجارتی مربی یو کے تشریف لائے تھے) کی پڑپوتی اور مکرم نصیر الدین صاحب ریجنل امیر لندن کی بھتیجی تھی۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم محمد بشیر صاحب

مکرم محمد بشیر صاحب ابن مکرم حاجی دل محمد صاحب سابق امیر ضلع کوٹلی 17 فروری 2009ء کو 75 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ نے کچھ عرصہ قائد ضلع اور تقریباً 18 سال بطور امیر ضلع کوٹلی خدمت کی توفیق پائی۔ مخلص، دیندار اور خلافت احمدیہ کے اطاعت گزار اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے نیک انسان تھے۔

(2) مکرم ڈاکٹر کرنل سید عبدالعلی صاحب

مکرم ڈاکٹر کرنل سید عبدالعلی صاحب ابن مکرم میجر ڈاکٹر سید حافظ اقبال حسین صاحب لاہور 31 جنوری 2009ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم عبادت گزار، ملنسار، غرباء اور یتامیٰ کا درد رکھنے والے سعید فطرت انسان تھے۔ سلسلہ اور خلافت سے ہمیشہ سچی محبت اور کامل اطاعت کا نمونہ پیش کرتے رہے۔ چندوں میں باقاعدہ اور مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتے تھے۔

(3) مکرم بریگیڈیئر مبارک احمد صاحب

مکرم بریگیڈیئر مبارک احمد صاحب لاہور 7/جولائی 2008ء کو 64 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ آپ کی یہ نمایاں خوبی تھی کہ کوئی چھوٹا بچہ بھی ملنے جاتا تو ہمیشہ اٹھ کر ملتے۔ جماعت کے ہر فرد سے انتہائی شفقت سے پیش آیا کرتے تھے۔ چندوں میں باقاعدہ اور جماعتی نظام کی پوری اطاعت کرنے والے مخلص انسان تھے۔

(4) مکرم چوہدری ظفراللہ خان صاحب

مکرم چوہدری ظفراللہ خان صاحب ابن مکرم چوہدری محمد عبداللہ خان صاحب گلشن اقبال کراچی 17۔اپریل 2009ء کو 86 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم نے نواب شاہ اور کراچی کی جماعتوں میں مختلف حیثیتوں سے بھرپور خدمت کی توفیق پائی۔ بہت سادہ طبیعت کے مالک، نہایت ملنسار، شفیق اور محبت کرنے والے انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔سالانہ داخلہ جات 2۔ماہوار ٹیوشن فیس
3۔درسی کتب کی فراہمی 4۔فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری -/6000 سے -/8000 روپے تک سالانہ

2۔کالج لیول -/12000 سے -/15000 روپے تک سالانہ

3۔ بی ایس سی ۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات -/1,00,000 روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

خبریں

جنوبی وزیرستان میں امریکی میزائل حملہ 9 جاں بحق

امریکی جاسوسی طیاروں نے جنوبی وزیرستان کے علاقے داغزائی میں شاہ عالم اور طالبان کمانڈر ملا نذیر کے دو ٹھکانوں پر 9 میزائل داغے جس سے 9/افراد جاں بحق ہو گئے تاہم ہلاکتوں میں مزید اضافے کا خدشہ ہے۔

بیت اللہ محسود کے بھارت کے ساتھ روابط

پاکستان نے کہا ہے کہ بیت اللہ محسود کے بھارت سمیت دیگر ملکوں کے ساتھ روابط کے شواہد اکٹھے کئے جا رہے ہیں جن کو وقت آنے پر سامنے لایا جائے گا۔ یہ بات ترجمان دفتر خارجہ عبدالباسط نے اپنی ہفتہ وار پریس بریفنگ میں بتائی۔

پاکستان جنوبی افریقہ کو ہرا کر فائنل میں پہنچ گیا

پاکستان ورلڈ کپ ٹونٹی ٹونٹی کے پہلے سیمی فائنل میں جنوبی افریقہ کو ایک دلچسپ مقابلے کے بعد ہرا کر ورلڈ کپ ٹونٹی 20 کے فائنل میں پہنچ گیا۔ پہلے کھیلتے ہوئے پاکستان نے مقررہ 20 اوورز میں 4 کھلاڑیوں کے نقصان پر 149 سکور کئے۔ تاہم جنوبی افریقہ سکور کے تعاقب میں 142 رنز بنا سکی۔

پاکستان دنیا میں مہاجرین کی میزبانی کرنے والا سب سے بڑا ملک بن گیا

اقوام متحدہ کی تنظیم برائے مہاجرین کے مطابق پاکستان دنیا میں مہاجرین کی میزبانی کرنے والا سب سے بڑا ملک بن گیا۔ رپورٹ کے مطابق 18 لاکھ افغان مہاجرین کے ساتھ شمال مغربی علاقوں میں جاری آپریشن سے 20 لاکھ افراد نقل مکانی پر مجبور ہوئے۔

لیپ ٹاپ کے زیادہ استعمال سے مردوں میں باپ بننے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے

طبی ماہرین نے کہا ہے کہ مردوں کیلئے کمپیوٹر لیپ ٹاپ کا زیادہ استعمال درست نہیں، اس وجہ سے وہ اپنی مردانگی کھو سکتے ہیں۔ لاپولا یونیورسٹی ہیلتھ سسٹم کے ڈائریکٹر ڈویژن آف ری پروڈکٹو اینڈ کرونوجی کے پروفیسر سوزینی کیوک نے کہا ہے کہ کمپیوٹر کی برقی تاروں میں دوڑنے والی گرمی مردوں کے نظام تولید کو متاثر کرتی ہے اس لئے لیپ ٹاپ کا استعمال گود میں رکھ کر ہرگز نہ کیا جائے بلکہ لکڑی کے میز یا کسی ایسی شے پر رکھ کر استعمال کیا جائے۔

(روزنامہ جنگ 15 جون 2009ء)

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع و غروب 20 جون

طلوع فجر	4:32
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	1:10
غروب آفتاب	8:19

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

چھٹیوں میں فارغ سٹوڈنٹس کیلئے تمام کمپیوٹر کورسز پر
25% ڈسکاؤنٹ
داخلہ جاری ہے
سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز
دارالعلوم جنوبی ربوہ 6211607,0345-7561638

ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
مردانہ اور زنانہ تمام امراض کا علاج کیا جاتا ہے
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

خوشخبری احمدیوں کی اپنی کوریئر سروس
Hoovers World Wide Express
کوریئر سروس کی جانب سے جلسہ سالانہ یو کے کے موقع پر زبردست آفر (20 کلو پارسل کے ریٹ)
فی کلو ریٹس: یو کے Rs.250/- جرمنی Rs.280/- یو ایس اے کینیڈا Rs.440/-
کم ترین ریٹ تیز ترین سروس بذریعہ DHL پک کرنے کی سہولت موجود ہے۔
C.E بلال احمد انصاری سفیان احمد انصاری
بیسمنٹ 25 القیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
PH 0333-6708024, 0345-4866677
042-5054243

سبینا ٹریولز کی ایک اور پیشکش
کینیڈین امیگریشن
درج ذیل Categories کے تحت کینیڈین امیگریشن کی تیاری اور حصول کے لئے 18 سالہ تجربہ کار آفیسر کی خدمات حاصل کریں
FREE ASSESSMENT
1.Skilled Workers/Doctors/Engineer/College Teacher/ Finance Manager
2.Family Sponsorship
3.Provincial Nominee Programme
برائے رابطہ Mr. Umar Farooq
(Ex Immigration Officer, Canadian High Commission)
Ph:051-2829702, Fax:051-2829652,Cell:0331-5543177
E-Mail: Umar_farooq63@hotmail.com
SABINA TRAVELS
14/22-E, Saeed Plaza, Blue Area, Islamabad

FD-10